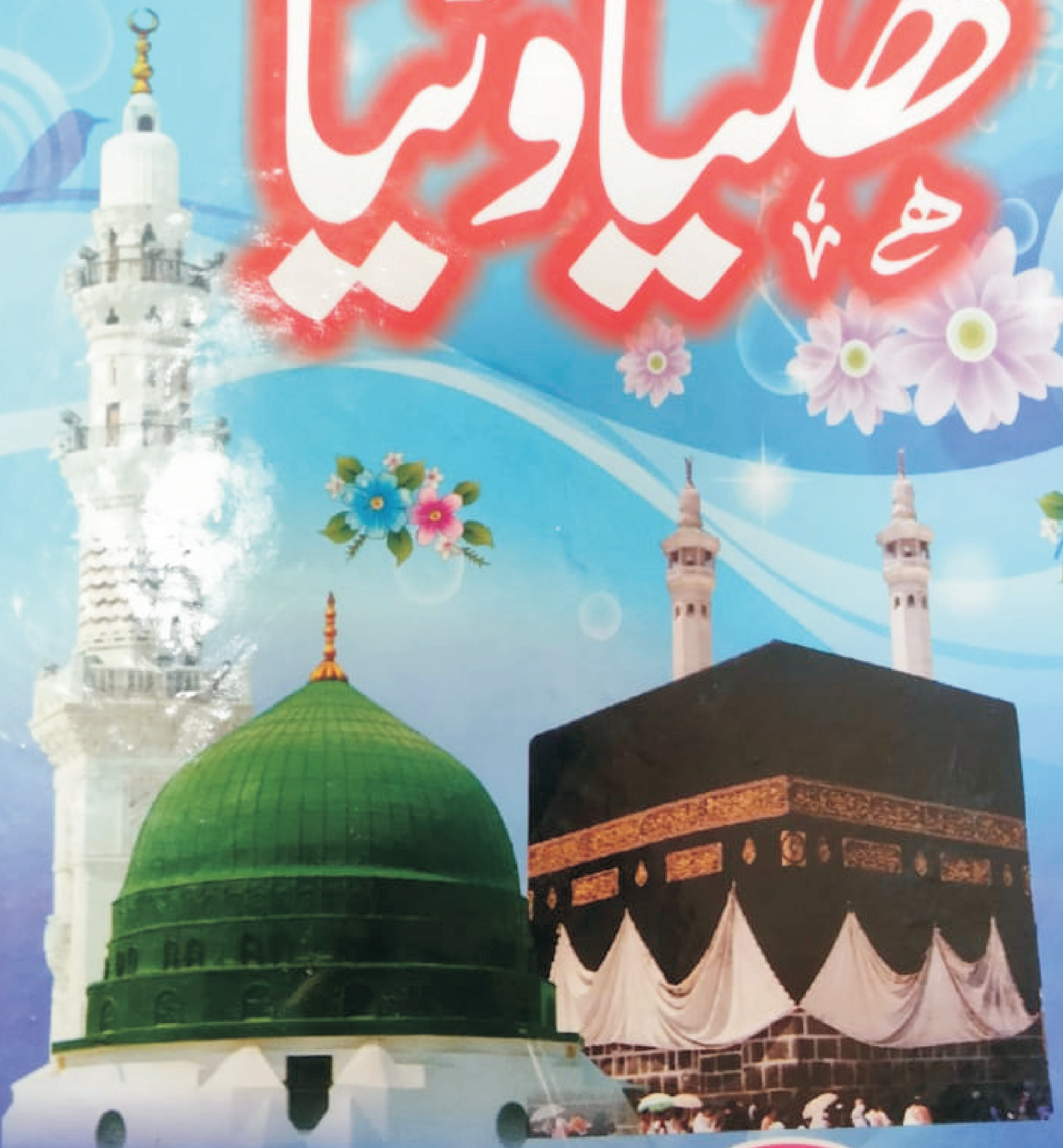
ہے حمد نعت میڈی عمراں دا کھٹیا وٹیا   بخشش دا اپنے رب توں چہندا انعام ہاں میں

(مخفی)

کھٹیا وٹیا



مصنف

سردار خادم حسین مخفی

ہے حمد و نعت میڈی عمراں دا کھٹیا وٹیا
بخشش دا اپنے رب توں چھندا انعام ہاں میں

کھٹیا وَٹیا

سردار خادم حسین مخفیؔ

ناشر

مخفی سرائیکی ادبی سنگت، عادل عباسی ٹاؤن بہاول پور

0301-7799743, 0302-6898324

کتاب داناں	کھٹیا وٹیا
شاعر	سردار خادم حسین مخفی
ڈ وجھا ایڈیشن	2024ء (نظر ثانی شدہ)
ناشر	مخفی سرائیکی ادبی سنگت، بہاول پور
کمپوزنگ رتزئین	ریاض حسین بھٹہ (بہاول پور)
اَہری	خالد حسین عباسی
	صدر، مخفی سرائیکی ادبی سنگت، بہاول پور
تعداد صفحات	176
مُل	ہک ہزار روپے

کتاب مِلّݨ دے پتے

☆ مخفی سرائیکی ادبی سنگت، عادل عباسی ٹاؤن، بہاول پور 0302-6898324

☆ جھوک پبلشرز، بیرون دولت گیٹ ملتان 0308-7385765

☆ مکتبہ مدنیہ بالمقابل مدینہ مسجد، ماڈل ٹاؤن بی، بہاول پور

انتساب

'' اپنے ابّا حضور سردار عاقل محمد خاں عباسی
تے اپنی اَمّاں سینڑ دے نانویں
جنّھاں دیاں دُعائیں نال میکوں
اے کتاب لِکّھنڑ دی سعادت نصیب تھئی ہے ''

سردار خادم حسین مخفیؔ

پُر عیب ہاں مگر ہے میکوں اے ناز مخفی
مدنی کریمؐ دا ہک ادنیٰ غلام ہاں مَئیں

تندیر

☆☆☆

ایمان افروز گلدستہ

جناب خادم حسین مخفی کا ایمان افروز گلدستہ حمد ونعت بعنوان کھٹیا وٹیا نظر نواز ہوا اور مجھے اس پر اپنے تاثرات لکھنے کی فرمائش ہوئی۔ ادھر اپنی کیفیت کچھ یوں ہے کہ:

مضمحل ہو گئے قویٰ غالب
اب عناصر میں اعتدال کہاں

مگر یہ سوچ کر کہ

کشادہ دستِ کرم جب وہ بے نیاز کرے
نیاز مند نہ کیوں عاجزی پہ ناز کرے

اس عاجز کے لیے اس سے بڑی سعادت کیا ہوگی کہ کسی نہ کسی صورت میں اس کا نام مداح سرایان حبیبِ کبریاؐ میں آجائے۔ میں اس قابل تو نہیں کہ اِس گلدستے کی فنی خوبیوں کا احاطہ کرسکوں کیوں کہ اس بحرِ ذخّار کی غواصی کسی اہلِ دل، اہلِ فن، اور اہلِ قلم کا کام ہے، میں تو صرف ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں اپنے

تاثرات بیان کرسکتا ہوں۔

زیرِنظر مجموعے میں شاعر نے دل کھول کر حمد ونعت میں اپنے عقیدت و احترام کے جذبات کے ساتھ اپنی فنی خوبیوں اور اندرونی بے قراریوں کا اظہار کیا ہے۔ کتاب کا نام 'کھٹیا وٹیا' تجویز کیا گیا۔ میرے نزدیک جس کا مفہوم حاصلِ حیات ہے۔ بے شک اللہ اور رسول کی خوشنودی کے سوا جو کچھ بھی ہے متاعِ کاسد ہے۔ خواجہ غلام فرید رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میڈی آس اُمید تے کھٹیا وٹیا ، تکیہ ماݨ تراݨ وی توں
میڈا ادھرم وی توں ، میڈا ابھرم وی توں میڈا اشرم وی توں ، میڈی شان وی توں

(کافی نمبر۱۳۲)

خوبصورت ٹائٹل جو قبلہ نفیس الحسینی صاحب کے شاگرد جناب حافظ عبدالرشید قمر صاحب کا تیار کردہ ہے جس پر حرمین شریفین کی تصاویر نیلے رنگ کے پس منظر میں جو کہ آفاقیت کی علامت ہے دی گئی ہیں، مناسب جگہوں پر گلدستوں اور پھولوں کی سجاوٹ سے ان ہستیوں کی طرف اشارے ملتے ہیں جن کا مذکور کتاب میں جگہ جگہ ہوا ہے۔ روضۂ اطہر کے مینار کے قریب کبوتر یا فاختہ کی شبیہ امن و آشتی کے اُس عالمی پیغام کی طرف اشارہ ہے جو حضور سرورِ کائناتؐ نے نہ صرف پوری انسانیت کو دیا بلکہ اس کا عملی مظاہرہ بھی کیا۔

یہ چیزیں اپنے معنوی اعتبار سے بہت گہرے مفہوم کی حامل ہیں

سرنامے کے شعر میں شاعر نے اپنے حسن طلب کا اظہار کیا ہے۔ان سب باتوں نے مل کر نہ صرف کتاب کے ظاہری حسن میں اضافہ کیا ہے بلکہ معنویت کا بھی بھرپور اظہار کیا ہے۔ کلام میں پختگی، جذبے کی صداقت، نظر میں وسعت اور مذہبی روایات اور رسومات سے پوری پوری واقفیت اوراس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی صلاحیت قابل داد ہے۔زبان شستہ، برجستہ اور بامحاورہ ہے۔ضرب الامثال کا استعمال بے ساختہ ہوا ہے،حمد ونعت میں روایتی خوبیوں کے علاوہ اس کتاب میں جوخاص بات نظر آئی ہے وہ یہ ہے کہ بعض جگہوں پر اسمائے مقدسہ کو حمد ونعت کی لڑی میں اس طرح پرویا گیا ہے جیسے اوراد و وظائف کے تقاضوں کو پیش نظر رکھا گیا ہو۔

کلام میں حضرت خواجہ غلام فریدؒ کا تاثر جھلکتا ہے۔اگر مجھ سے پوچھا جائے تو نعت اپنے رکھ رکھاؤ اور اظہار و گفتار میں شاعری کی مشکل ترین صنف ہے۔سچ تو یہ ہے کہ یہاں تلوار کی دھار پر چلنا پڑتا ہے اس لیے تو کہا گیا ہے کہ ’’باخدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار‘‘ مگر خدا کا شکر ہے کہ ہمارا شاعر کہیں افراط و تفریط کا شکار نہیں ہوا۔کہیں پر حَزم و احتیاط کا دامن اپنے ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ شاعر نے اپنے کلام کا آغاز دنیا کی سب سے مکمل اور اکمل حمد اور دعا کے سہارے سے کیا ہے جس کا انداز خالقِ کون ومکاں کو اتنا پسند تھا کہ اُس نے اپنے کلام کے لیے دیباچہ بنا کر اوّلیت کا شرف بخشا اور پانچ وقت نماز میں اس کی تلاوت پسند

فرمائی جو ایک مکمل حمد اور جامع دعا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے اعتراف کے بعد بندے کے تعبد کا اظہار بھی ہے اور اللہ تعالیٰ سے استقامت، استعانت کی دُعا بھی۔ آ گے اپنے انداز کی طویل حمد بھی ہے جو ایک سو بیس اشعار پر مشتمل ہے۔

اس مجموعے میں مزید کئی حمدیں اور کئی نعتیں اور ایک دُعا ہے جو خاص اثر انگیز ہے اور جس میں اسمائے مقدسہ کا التزام رکھا گیا ہے۔ سلام، قصیدے، ماء دی شان وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شاعر ہر صنفِ سخن اور موضوع پر طبع آزمائی کی اہلیت رکھتا ہے۔ مختصر

ے داماں نگہ تنگ و گل حسن تو بسیار

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنے شاعر کی نعت پر ایک نظر ڈالیں جو دراصل اس کتاب کا مغز ہے۔ نعت کا ایک بیت ہے:

خوش بخت گھڑی یارو کیا خوب اوہا ہوسی
محبوب دے روضے تے جیں وقت نظر پوسی

اس میں جذبے کی شدت، اندازِ بیاں کی بے ساختگی اور حسنِ صداقت ملاحظہ فرمائیں ۔ ذرا آنکھیں بند کر کے تصوّر کیجئے کہ وہ لمحۂ اضطراب انگیز و راحت افزا اپنے اندر کیا کیا کیفیتیں رکھتا ہے۔ کیا کیا عطائیں، کیا کیا اُمیدیں، کیا کیا پشیمانیاں، کیا کیا خدشات، حزم واحتیاط کے تقاضے، اپنی کم مائیگی اور بے

وقعتی ،ان کی شانِ بخشش وعطا،اک حیرت واستعجاب کی دنیامیں آدمی اپنے آپ کوکھوبیٹھتاہے۔

بے وس جو ہاں ہٹ کیا کراں ،دل اَہدے اُڈ تے آ پچاں
میڈا خدا میکوں عطا کر ڈیوے پر خیرالبشر

اِک طرف مشیت کے تقاضے ہیں تو دوسری طرف انسانی جذبوں کی بچگانہ ضدچکّی کے اُن دو پاٹوں کے درمیان کی کیفیت (ہٹ کیا کراں) کہہ کر جس خوبصورتی سے بیان کیا گیا اُس کا جواب نہیں۔اسے کئی طریقوں سے ادا کیا جاسکتا تھا۔'ہٹ ' کی بجائے مَیں لکھا جاسکتا تھا،'ڈس' کہا جاسکتا تھالیکن اس سے''ہٹ کیا کراں'' کی کیفیت پیدانہیں کی جاسکتی تھی۔شاعری جولفظوں کی بازیگری ہے اگرشاعرالفاظ کے قرینے سے چُوک جائےتو اُس کا بھرم قائم نہیں رہتا۔سچ پوچھئےتو شاعری ہے ہی الفاظ کے بھرم قائم رکھنے کا نام۔فانی بدایونی کا ایک خوبصورت شعر ہے:

دل تو سب کو تیری سرکار سے مل جاتے ہیں
درد جب تک نہ ملے دل نہیں ہونے پاتے

الفاظ کا بھرم درد ہے اور درد کی صداقت الفاظ کے قرینے میں ملتی ہے۔

انسان جواپنے کلاک کے پنڈولم کی طرح جبر واختیار کے درمیان لٹکا ہوا ہے اگر سچ پوچھئے تو زندگی کا تمام لطف اسی کھینچا تانی ہی میں مضمر ہے۔'ہٹ کیا کراں'

سے پہلے بے وس کہہ کر بظاہر اپنی مایوسی اور ناکامی کا اظہار کرتا ہے لیکن 'ہنڑ کیا کراں' سے محسوس ہوتا ہے، اس میں اب بھی کچھ کرنے کی ہمّت ہے بشرطیکہ اُسے کوئی راستہ سجھائی دے جائے۔

اس یاس اور اُمید کی کیفیت کو صرف انہی الفاظ میں ہی ادا کیا جاسکتا تھا۔ عمومی طور پر سرائیکی شعراء یاس وقنوط، کم ہمّتی اور مایوسی کا شکار نظر آتے ہیں۔ اپنی محرومیوں پر رونا اور منہ بسورنا ایک عادت سی بن گئی ہے۔ چونکہ مرثیہ نگاری میں سرائیکی زبان کا ایک نمایاں مقام ہے شاید یہ یاسیت اُسی کا نتیجہ ہو مگر بقول شاعر رونا تو علاجِ غم نہیں ہے لیکن خدا کا شکر ہے کہ ہمارا شاعر برملا کہتا ہے:

خوشی ہے جگ دی تمام حاصل کوئی نہ دنیا دا غم ہے آقا
گزردی پئی ہے عمر جو حق تے اے سب تساڈا اکرم ہے آقا

علامہ اقبالؒ نے خدا کے بندوں سے پیار کرنے والوں کے بارے میں فرمایا ہے:

خدا کے بندے تو ہیں ہزاروں بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے
میں اُس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا

اسی طرح ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

تمنّا دردِ دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں

ہمارا شاعر اس خیال کو سرائیکی میں کس خوبصورتی سے منتقل کرتا ہے، اسے پڑھیے اور داد دیجئے:

اے گوہر بادشاہاں دے خزانیاں وچ وی نی مِلدا
تمنّا دردِ دل دی ہے تاں کر خدمت فقیراں دی

بعض لوگ سرقہ سمجھ کر ہمارے اس خیال سے اتفاق نہ کرتے ہوں لیکن انہیں یہ دیکھنا ہوگا کہ سرقہ، توارد، اور ترجمہ میں کیا فرق ہے۔ دنیا کی تمام زبانیں آپس میں اس قسم کا لین دین کرتی رہی ہیں اور کرتی رہیں گی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے: ''اگر باتیں نہ دہرائی جاتیں تو کب کی ختم ہوگئی ہوتیں۔ اسی طرح سیف الدین سیف کہتے ہیں:

سیف اندازِ بیاں رنگ بدل دیتا ہے
ورنہ دنیا میں کوئی بات نئی بات نہیں

بیدم وارثی کا ایک شعر ہے:

بیدم یہی تو پانچ ہیں مقصودِ کائنات
خیر النساءؑ ، حسینؑ و حسنؑ ، مصطفےٰؐ علیؑ

ہمارا شاعر سرائیکی میں اسے یوں منتقل کرتا ہے:

ہِن ایہے پنجتن فقط مقصود کائنات دا
مصطفےٰؐ ، شیرِ خداؑ، حسنینؑ تے بی بی بتولؑ

اب ذرا توارد کی مثال ملاحظہ فرمائیں۔ ہمارا شاعر اپنے انداز میں کہتا ہے:

آپؐ دے نقشِ قدم تے ٹر جے چھندا ہئیں نجات
ہئے طریقے نال ایویں مار نہ ٹکراں فضول

میری کتاب حلقۂ دامِ خیال جو ستمبر ۲۰۰۰ء میں شائع ہوئی، اس میں ایک نظم کا اختتامی بیت کچھ یوں ہے:

مجھے درِ مصطفیٰ پہ آ کر نہ جس نے ڈھونڈا نہ اُس نے پایا
عبث خیالوں میں دن گزارے، عبث توَہُّم میں سر کھپایا

تو کیا اِسے سرقہ کہیں گے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ توارد ہے۔ یہ کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہم ایک سے ماحول میں رہتے ہیں ایک سا سماجی اور مذہبی پس منظر رکھتے ہیں۔ اگر کسی مقام پر سوچ کے دھارے مِل جائیں تو کیا قباحت ہوسکتی ہے۔ ہمارے شاعر نے ''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر'' کا کئی طرح اظہار کیا ہے جیسے:

ے بعد اللہ دے ہے ذات عالی تیڈی
تیڈی عظمت دی بے شک کوئی حد نہیں

ے بعد اللہ دے برتر تیڈی ذات ہے

ے ذات خلقی خدا ہے نرالی تیڈی
بعد اللہ دے ذات عالی تیڈی

نہ تاں ایں توں ودھ تے ہاں جانڈا، نہ تاں میں منیندا ہاں ایں توں گھٹ

جو خدا دے بعد بلند تر میڈے مصطفیٰؐ دا مقام ہے

غالباً یہ تکرار اس احتیاط کا تقاضہ اور اس خدشے کا ازالہ ہے کہ کہیں محبتِ محبوبِ خدا میں نادانستہ غلو نہ ہو جائے کیوں کہ بقول علامہ محمد اقبالؒ:

؎ ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

اس راز کو ہمارا شاعر بھی خوب جانتا ہے چنانچہ کہتا ہے:

نبیؐ دی نعت لکھ مخفی ادب ملحوظِ خاطر رکھ

کمی آوے نہ تِل جتنی ادب والے قرینے وچ

ہمارے شاعر نے ضرب الامثال اور خوبصورت محاوروں سے بھی مناسب مقام پر خوب کام لیا ہے مثلاً ''کوسی وا نہ لگنڑ، ڈ وئی نال ڈ الا نہ لگنڑ، سنبھال لہنڑ، آس دی جھولی بھرنڑ، چھک لگنڑ، ماواں ٹھڈ ھیاں چھاواں، ویلا ہتھ نہ آونڑ، جنھاں دیاں ٹر گیاں ماواں، ٹکر اُنھاں دے کھادھے کانواں، ہتھ سنگوڑنڑ وغیرہ۔ بعض مقامات پر حکیم مومن خان مومن کی طرح اپنے تخلص سے بھی خوب خوب فائدہ اٹھایا ہے جیسے حکیم مومن خان لکھتے ہیں۔

دوستی اُس صنمِ آفت ایماں سے کرے

مومن ایسا بھی کوئی دشمنِ ایماں ہوگا

یا لکھتے ہیں:

ایسی غزل کہی ہے کہ جھکتے ہیں سب کے سر
مومن نے اس زمین کو مسجد بنا دیا

ہمارے شاعر ایک نعتیہ شعر میں مخفی کے لفظ سے کیا کیا فائدے اٹھاتے ہیں۔

تیڈی رضا دے اندر مخفی ہے رضائے خدا
ہے ساری سوچ فکر تے دھیان تیڈے کیتے

کہیں کہیں ریاستی رنگ اور اس کا منفرد لہجہ کلام کو مزید حسین اور دلچسپ بنا گیا ہے۔آخر میں دعا ہے:

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

محمد سعد اللہ خاں کھتران (ستارۂ امتیاز)
وہوا، ضلع ڈیرہ غازی خان
(وڈی سرائیکی لغت دے مصنّف)

سر دار خادم حسین سئیں دا کھٹیا وٹیا

سر دار خادم حسین مخفی نال بھرا بھر پی تاں بہوں عرصے کنوں ہے۔ خادم حسین مخفی سرائیکی دے انگلیں تے گنڑے ونجڑ والے اُنھاں چند شاعراں اچ شامل ہِن جنھاں شاعری محض شاعری دی خاطر نی کیتی۔ انھاں شاعری اصولِ روانی تے نی کیتی بلکہ او منڈھ لا توں شاعری کوں عروض دے تلاوڑے چاڑھ کے ول عوام دے سامھنڑے گھن آندن۔ ابتدا وچ انھاں شاعری دے ماہر اُستاداں توں علم عروض، ارکان تے بحراں سکھیاں۔ ریاضتاں دے رِکشا لے کٹے تے اِج او سرائیکی دی باوزن سکّہ بند شاعری کریندن۔

''کھٹیا وٹیا'' انھاں دا حمدیہ تے نعتیہ مجموعہ ہے۔ اے واقعی ہک مسلمان دا 'کھٹیا وٹیا' ہے۔ اے شاعری نی توشۂ آخرت ہے۔ آنخضور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دی تعریف وتوصیف، مدحت تاں آپ رب رحمٰن خود وی کریندے۔ جے تئیں اللہ دے حبیبِ پاک دی مدحت بیان نہ کیتی ونجے،

کوئی عبادت قبول نی تھیندی۔ کوئی دُعا او توڑیں عرش تک دا سفر طے نی کر سگدی، جڈاں تئیں سرکارِ مدینہ تے اُنھاں دی آل تے درود وسلام دا نذرانہ نہ بھیجیا ونجے۔

کھٹیا وٹیا سرائیکی ادب وچ او مجموعہ ہے جیندے وچ ڈھیر ساریاں حمدیہ نظماں سامنڑے آندن۔ نعتاں وی بے بہا ہن۔ ایں مجموعے وچ قرآن شریف دی پہلی سورۃ الحمد شریف دا منظوم ترجمہ شامل ہے اور کمال ترجمہ ہے۔ مخفی سئیں نے موتی پوڑتن۔ حمد وچ سرائیکی دے پیاں ادیباں دے تذکرے، اے ہک نواں تے وکھرا رنگ روپ ہے حمدیہ شاعری دا۔ اے حمد سو شعراں توں زیادہ تے مشتمل ہے۔

'کھٹیا وٹیا' دی شاعری وچ مخفی سئیں تے سرمستی تے بے خودی دا عالم ہے۔ فریدی رنگ تے انگ تے کیف تے سرور نظر آندے۔ مخفی سئیں دا لہجہ بڑا دبنگ ہے۔ گنجلک پن توں نہایت گریز کریندن۔ انھاں دیاں ذکر تے نماز بارے وڈے کم دیاں نظماں ہن۔ منظوم موہری اکھر لکھ کراہیں سرائیکی شعری روایت وچ وڈے نویکلے انداز تے دِھر تے نویں سج دھج نال شامل تھئن۔ اپنڑے ابتدائی لفظاں کوں یعنی پیش لفظ کوں وی شعری چولا پوا تے ٹھمکا تے اہلیانِ ادب دے سامنڑے رکھنڑ کوئی سوکھا کم نئیں۔

'کھٹیا وٹیا' دنیا دی کمائی وی ہے تے آخرت دی وی۔ اللہ تے اللہ دا حبیبِ پاک، شاہِ مدینہ اپنی بارگاہ وچ جے کر سردار خادم حسین مخفی سئیں دا اے پورھیا قبول کرن چا تاں ایں توں وَدھ دنیا تے آخرت دی کیا کامیابی تھی سگدی ہے۔

رحیم طلبؔ

لودھراں

'کھٹیا وٹیا' - رِیاضت دا شہکار

حمد یا نعت لکھی نئیں ویندی بلکہ لکھوائی ویندی ہے تے لکھوائی وی اوں شاعر کوں ویندی ہے جیندے اُتے خدائے لم یزل تے آقائے مرسلؐ دا خاص کرم ہووے کیوں جو نعت لکھݨ کئی سوکھا کم کئینی جینویں جو میرؔ آکھیا ہے:

لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

سئیں خادم حسین مخفی کوں وی ایں گال دا بخوبی اندازہ ہا تہوں تاں او آکھدن:

نبیؐ دی نعت لکھ مخفی ادب ملحوظ خاطر رکھ
کمی آوے نہ تِل جتنی ادب والے قرینے وچ

ایں گالھ وچ رتّی برابر وی شک کئینی جو سردار خادم حسین مخفی تے ربّ ذوالجلال دا خاص کرم ہے تے اللہ دی ݙتی ݙات ہے۔ بھلا جینویں اُنھاں بھوں جاہیں تے عجب، عجیب دے قافیہ ردیف کوں ورتیے میڈا خیال ہے شعر وچ اتجھی روانی تے برجستگی اوں ویلے پیدا تھیندی ہے جہڑے ویلے سالاں دی

ریاضت ٹیک ڈِتی کھڑی ہووے تے آمد ساونڑ دی برسات وانگوں وسدی پئی ہووے۔ذخیرۂ الفاظ جینویں ہتھ بدھ تے کھڑا ہووے۔بقول مصحفی:

۔ باندھے ہوئے ہاتھوں کو با اُمّیدِ اجابت
رہتے ہیں کھڑے سینکڑوں مضموں مِرے آگے

عجب ، عجیب دے حوالے نال ہک ڈِو ں شعراں دی مثال ڈِیونڑ میڈ ے واسطے ڈِاڈھا اوکھا کم ہے جیکراِیں تکرار دی چس چاونٹی ہے تاں کھٹیا وٹیا دا مطالعہ ضروری ہے۔جتھوں تک نعت دے موضوعاتی ،فکری تے فنی معاملات دا تعلق ہے ایندا اندازہ وی قاری کوں اوں ویلے تھیسی جڈاں او سچے تے کھرے جذبے نال ہک ہک شعر کوں پڑھسی ۔شاعر کوں اوندی اپنٹی بے پناہ عقیدت ، ریاضت ، جذبۂ جنوں ، وافر شوق تے فنی پختگی دا احساس ہے پیا جیندا اظہار انھاں خود وی کیتے ۔او آکھدن:

۔ وچ شاعری دے رکھدا وکھرا مقام ہاں میں
ہر صِنف ہر زمیں وچ لکھدا کلام ہاں میں
علمِ عروض توں وی واقف ہاں ڈھیر تھوڑا
پختہ کلام لکھداں ، لکھدا نہ خام ہاں میں

تنّوع، تلمیح تے سہل ممتنع دیاں کئی مثالاں کھٹیا وٹیا دے ورقے ورقے تے موتیاں وانگوں کھنڈیاں پن۔

تھی ڳیا چندر ڈو ٹوٹے ہا ہوں گھڑی ؎
تیئں جڈاں کیتا ہا ہک اشارا مِٹھلﷺ
نت ٹھریندے اکھیں ہَن صحابہؓ تیڈے
تیڈی صورت دا کر تے نظارا مِٹھلﷺ

او تاں چھندا ہا چُمݨ مہرِ نبوّت کوں فقط
آیا ہا ظاہر دے وچ جہڑا کرݨ بدلہ وصول

رضا چھندا ہئیں جے کر توُں خدا دی
تاں کر پوری غلامی مصطفےٰﷺ دی
خدا جنت عطا اونکوں کریسی
سند جیکوں نبیﷺ ڈیسی وفا دی

میکوں یقین ہے کہ سئیں خادم حسین مخفی اسمِ محمدؐ دے سوجھلے نال اپݨے نعتیہ کلام کوں ودھارا ڈیے تے قاری توں اپݨے جذبے تے ریاضت دی داد وصول کریندے رہسن۔

سید حفیظ اللہ گیلانی

ڈیرہ اسماعیل خان

موہری اَکھّر

وچ شاعری دے رکھدا اوکھرا مقام ہاں مَیَں
ہر صنف ہر زمیں وچ لکھدا کلام ہاں مَیَں

علمِ عروض توں وی واقف ہاں ڈھیر تھوڑا
پُختہ کلام لکھداں لکھدا نہ خام ہاں مَیَں

خدمت اساتذہ دی دِل نال خوب کرتے
گُر شاعری دے ہِن جو سِکھیا تمام ہاں مَیَں

''سیف الملوک'' دا مَیَں منظوم قِصّہ لکھ تے
ثابت اے کر ڈِتے جو شاعر نہ عام ہاں مَیَں

جتنے اساتذہ ہِن عظمت اُنھاں دی مَن تے
ہر ہک کوں مخلصانہ اَہدا سلام ہاں مَیَں

حالات دی کریندا عکّاسی ہاں ہمیشاں
ڈُکھ قوم دے جو ڈِ ہداں لکھدا تمام ہاں مَیَں

آندی ہے نہ ہے بھاندی اصلوں میکوں خوشامد
ظالم کوں لکھدا ظالم ، آیا مدام ہاں مَیَں

مقصد توں خالی کوئی ہوندا نی شعر میڈا
ہِمّت دا ، حق تے سچ داڈِ یندا پیام ہاں مَیَں

اپنے خدا کنوں نِت منگدا اہاں خیر سب دی
اسلام دا حقیقی چھندا نظام ہاں مَیَں

ہے حمد و نعت میڈی عمراں دا کھٹیا وَٹیا
بخشش دا اپنے رب توں چھندا اِنعام ہاں مَیں

پُر عیب ہاں مگر ہے میکوں اے ناز مخفی
مدنی کریمؐ دا ہک ادنیٰ غلام ہاں مَیں

سردار خادم حسین مخفی
موضع کوڑا رو نجھا، ڈاک خانہ نور پور نورنگا ضلع بہاول پور
موجودہ پتہ: عادل عباسی ٹاؤن عقب دُبئی محل بہاول پور
رابطہ نمبر:0301-7799743

☆☆☆

حمد باری تعالیٰ

نال مبارک ناں تیڈے دے پیا آغاز کریندا ں
توں رحمان رحیم ہیں یا رب تیڈی آس رکھیندا ں

سب تعریفاں ہِن تیئں کارݨ یا خالق یا باری
قدرت نال پلیندا ہئیں توں اپݨی خلقت ساری

ناں تیڈا رحمان پیارا نام رحیم ہے تیڈا
روز جزا دا مالک توں ہیں عرش عظیم ہے تیڈا

اَسّاں صِرف کریندے ہیسے عین عبادت تیڈڑی
مدد فقط ہئیں تیئں توں منگدے ہووے مشکل جیڈڑی

سِدّھے رستے اُتّے ساکوں یارب پاک چلا توُں
ہے احسان جنھاں تے تیڈڑا اُنّھاں دے رَہ لا توُں

نہ اُنّھاں دے رَہ جنّھاں تے ، قَہر پیا ہے تیڈڑا
نہ گمراہاں والے رَہ تے پیر پَواویں میڈڑا

کر منظور دُعا اَئے مالک صدقہ پاک نبیؐ دا
تیڈڑے دَر دے باجھ پیا ہے دَر کہڑا مخفی دا

☆☆☆

حمدِ باری تعالیٰ

ہر زماں ہر مکاں توں ہئیں جلوہ گُناں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں
توں عیاں توں نِہاں توں اِتھاں توں اُتھاں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

مُردہ چیزاں دے وِچ پیندا ہئیں جان توں مشکلاں سب کریندا ہئیں آسان توں
ہئیں بہوں رحم والا مہربان توں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

تئیں توں پِندن سبھے بادشاہ اَئے خدا تیڈے محتاج ہِن اولیا انبیا
تیڈی حشمت توں ہِن لرزاں ارض وسَما تیڈی حشمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں بݨئے ٹُردے پھردے سیارے عجب تیئں بݨئے چھوٹے چھوٹے ستارے عجب
تیئں بݨئے سارے موسم پیارے عجب تیڈی حکمت دی یارب کوئی حد نہیں

ذرّے ذرّے دے وچ توں ہئیں جلوہ نما ذرّہ ذرّہ ہے شاہد تیڈی ذات دا
ہر طرف توں ہی توں کئی نی تیڈے سِوا تیڈی وسعت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں بݨئے عرش و کُرسی تے لوح وقلم توں اَحد حق صمد نور واحد حکَم
بے بہا ہے تیڈی حمد تیڈی قسم تیڈی مدحت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں بݨئے ہِن جبل تیئں بݨئے ڈِہر تھل تیئں بݨئے جھر جنگل تیئں بݨئے جھڑ بدل
تیئں بݨئے پُھل تے پَھل تیئں بݨئی ہر شکل تیڈی صنعت دی یارب کوئی حد نہیں

راز سمجھے کیویں تیڈے کئی نکتہ داں توں ہیں قادر قوی مالکِ کُن فکاں
تیڈے قبضے دے وچ ہِن مکاں لامکاں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

مردہ چیزاں کوں توں زندگی ڈیندا ہئیں غم زدیں کوں توں پل وچ خوشی ڈیندا ہئیں
شان چھندا ہیں جیکوں اُچی ڈیندا ہئیں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

لَم یزل ہک تیڈی ذات لاریب ہے پاک ہئیں توں تیڈے وچ نہ کئی عیب ہے
ذات تیڈی فقط عالمُ الغیب ہے تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

جابجا نور ہے ہک تیڈی ذات دا علم رکھدا ہئیں توں پہلوں ہر بات دا
تیئں عجب سلسلہ جوڑ یے ڈینہہ رات دا تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں عطا کیتی دانائی لقمان کوں تیئں عجب تخت بخشیا سلیمان کوں
تیئں ڈِتے شرف ڈوں جگ دے سلطان کوں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

ہَر بشر دا سمجھدا ہئیں مقصود توں ہر گھڑی ہر جگہ رہندیں موجود توں
کئی نی ثانی تیڈا ہک ہئیں معبود توں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

توں کریندا ہئیں آسان سب اوکھے کم نال رحمت دے توں ٹال ڈیندا ہئیں غم
مار نئیں سگدا کئی سامھنے تیڈے دَم تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

غمزدہ کوں کریندا ہئیں دِلشاد توں اُجڑ یاں جاہیں کوں کرڈیندیں آباد توں
بے نوا ہر دی سُنڈا ہئیں فریاد توں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

توں ہی مالک ہیں ہر مِلک تے مال دا تھی نی سگدا غنی کئی تیڈے نال دا
توں ہئیں واقف دِلاں دے بُجھے حال دا تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تروڑ ڈیندیں توں مغرور دے ناز کوں توں مراڈیندیں چیڑیاں کنوں باز کوں
کون سمجھے تیڈے کہیں بُجھے راز کوں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں بھریا نور محبوب دے صدر وچ تیئں مدد کیتے بھیجے مَلک بدر وچ
تیئں فضیلت رکھی لَیلۃُ القدر وچ تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

آپوں آنٹی بٹئی ہر بشر دی شکل آپو آنٹی ڈِتی ہر کہیں کوں عقل
پا نی سگدا کوئی تیڈے کم وچ خلل تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں امن ڈِے ڈِتا یار کوں نار وچ مصطفیٰ ﷺ دی حفاظت کیتو غار وچ
تیئں لَوائی بولی یوسفؑ دی بازار وچ تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

ہِن صفا مروا تیڈیاں نشانیاں وِچوں آبِ زم زم تیڈیاں مہربانیاں وِچوں
گھر تیڈا رحمتاں دے خزانیاں وِچوں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

تئیں نبوّت عطا کیتی ادریسؑ کوں تئیں عجب تخت بخشا ہا بلقیس کوں
تئیں کڈھیا اپݨی درگاہوں اِبلیس کوں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تئیں ڈِتے میوے مریم کوں بے موسمے کر ڈِتا پیدا عیسیٰؑ کوں بِن باپ دے
تئیں ڈِتن انبیا کوں عجب معجزے تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

ہا گنہ گار جو او وَلی بݨ ڳیا بھا جو چاوݨ ڳیا تاں نبی بݨ ڳیا
سب دا سرور نبیؐ آخری بݨ ڳیا تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

کئی پیا ئیں خدا صرف تیڈے سِوا توں ہیں حاجت روا توں ہیں مشکل کُشا
توں ہی سُݨدیں دُعا توں ہی ڈِیندیں جزا تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تئیں ڈِتا علم ہاروت ماروت کوں بخش چھوڑیو نصوحے دے کرتوت کوں
پُتر یحییٰؑ ڈِتو پیرِ فرتوت کوں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

کر ڈِتا فیض آدمؑ تے بھرپور تئیں کر گھِدا اوندی توبہ کوں منظور تئیں
ہر مصیبت ڈِتی کر اوندی دُور تئیں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

توں ہی ڈیندا ہیں نیکی دا نعم البدَل فیصلہ ہَر تیڈڑا ہوندا ہے بس اَٹل
ڈے نی سگدا کوئی کم تیڈے وچ دخل تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

حاوی جالوت تے کیتو داوٗدؑ کوں لنگڑے مچھّر توں مروایو نمرود کوں
توں کریندا ہیں معدوم موجود کوں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

شکل بخشی ہے کیا تیئں عجب مور کوں تیئں بنٹایا ہے دلکش اوندی ٹور کوں
توں بنٹا ڈیندیں پل وچ قطب چور کوں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

سب دا خالق خدایا ہیں لاریب توں رزق سب کوں کریندیں عطا غیب توں
پاک ہیں پاک یارب توں ہر عیب توں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں مدد بخشی موسیٰؑ تے ہارونؑ کوں کر ڈِتا غرق فرعون قارون کوں
تروڑ سگدا نی کئی تیڈے قانون کوں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

ماہِ کنِعان دی ہے کہانی عجب غم زدہ کوں ڈِتو شادمانی عجب
تیئں عطا کر ڈِتی کامرانی عجب تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

توں خوشی بخش ڈیندا ہئیں مغموم کوں نعمتاں بخش ڈیندا ہیں محروم کوں
توں کریندا ہیں موجود معدوم کوں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

حاکماں کوں بنٹا ڈیندیں محکوم توں خادماں کوں بنٹا ڈیندیں مخدوم توں
پل دے اندر چا بدلیندیں مقسوم توں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

بے نَوا کوں تونگر بنٹا ڈیندیں توں تاج شاہی گدا کوں پوا ڈیندیں توں
جیکوں جو چہندا ہئیں کر عطا ڈیندیں توں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں بنٹئے ہن عجب کوہ آتش فِشاں، تیئں بنٹایا سمندراں کوں ہے بیکراں
تیئں پہاڑاں وچوں کیتے چشمے رواں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

ہے تیڈا ذکر جاری سدا جا بجا تیڈی تعریف توصیف ہے بے بہا
ہے تیڈے کیتے بیشک فقط سب ثنا تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

توں تونگر بنٹا ڈیندیں نادار کوں توں شفاء بخش ڈیندا ہیں بیمار کوں
بخش ڈیندا ہئیں مجرم سیاہ کار کوں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

تھیوے فریادی کتّا یا کئی کالا کاں عرش تے اوندی یار ب توں سُݨ گھِندیں دھاں
کون تھی سگدے عادل بیا تیئں جیہاں؟ تیڈی عظمت دی یار ب کوئی حد نہیں

تیڈی طرفوں ہے تقدیر اچھّی بُری تیئں رکھئی پُتر دے گل تے پیو توں چُھری
ڈِے تے دُنبہ عِوَض کیتو خانہ پُری تیڈی قدرت دی یار ب کوئی حد نہیں

تیئں عطا کر ڈِتا صبر ایوبؑ کوں تیئں ملایا ہا یوسفؑ تے یعقوبؑ کوں
تیئں سڈ یا عرش تے اپݨے محبوب کوں تیڈی رحمت دی یار ب کوئی حد نہیں

نال قدرت دے جوڑیا ہے تیئں کُل جہاں بِن تھمبیاں دے کھڑا یا ہے تیئں آسماں
تھی نی سگدا کوئی کاری گر تیئں سَواں تیڈی عظمت دی یار ب کوئی حد نہیں

تیئں سمندر بݨئے تیئں جزیرے بݨئے سونے چاندی دے اَݨ کھُٹ ذخیرے بݨئے
لعل گوہر تے یاقوت ہیرے بݨئے تیڈی قدرت دی یار ب کوئی حد نہیں

تیئں علی مرتضیٰؓ کوں شجاعت ڈِتی شیر اپݨے کوں بے مثل طاقت ڈِتی
تیئں خلافت ڈِتی تیئں امامت ڈِتی تیڈی رحمت دی یار ب کوئی حد نہیں

تیئں رکھیا رُعب خالدؓ دی للکار وچ تیئں رکھی کاٹ حیدرؓ دی تلوار وچ
تیئں کرائے ٹوٹے مرہب دے ہکوار وچ تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں فضیلت ڈِتی ماہِ رمضان کوں تیئں اُچی شان بخشی ہے قرآن کوں
تیئں امر کر ڈِتے اپنٹے فرمان کوں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

اَئی وحی آخری آیا باب آخری کر مکمّل ڈِتی تیئں کتاب آخری
مصطفیؐ دا کیتو انتخاب آخری تیڈی حکمت دی یا رب کوئی حد نہیں

سب توں اوّل ہیں توں سب توں آخر ہیں توں ہر جگہ رہندا حاضر تے ناظر ہیں توں
توں جو چاہیں او کر سگدیں قادر ہیں توں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تاجِ ختمِ نبوّت نبیؐ کوں ڈِتو تا قیامت رسالت نبیؐ کوں ڈِتو
انبیا دی امامت نبیؐ کوں ڈِتو تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

توں کریندا ہیں مسرور رنجور کوں توں بنٹیندا ہیں مختار مجبور کوں
منہ دے بھرنٹے سٹیندا ہیں مغرور کوں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

توں ہی پیندا ہیں چیزاں دے وچ برکتاں بے بہاہِن خدایا تیڈ یاں نعمتاں
اپنْے پیاریاں کیتے جوڑیاں تیئں جنّتاں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

ہے تیڈے وَس دے وچ موت تے زندگی تیڈی طرفوں ہے مِلدی غمی تے خوشی
آنی سگدی خزانیاں تیڈ یاں وچ کمی تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں بنْایا ہے مرغوب نوشین کوں تیئں بنْایا شفا بخش انگبین کوں
شکل بخشی ہے تیئں خوب نسرین کوں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں بنْئے مٹھے کوڑے تے نمکین کوں توں کریندا ہیں مسرور غمگین کوں
غیب توں رزق ڈیندا ہیں مسکین کوں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

توں مَلِک ، لَم یَزل، حق، حَکم، حَیّ ، صَمَد توں مُقدّم ، علی، نور، واحد، اَحد
رزق ڈیندیں اونکوں نیک ہے بھانویں بد تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

بادشہ کوں گداگر بنْا ڈیندیں توں کر غلاماں کوں شاہیاں عطا ڈیندیں توں
نقش ہر ہِک بنْا تے مِٹا ڈیندیں توں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں بلند مرتبے بخشے انسان کوں تیئں بٹایا ہے معیار ایمان کوں
تیئں کڈھیا اپٹی درگاہوں شیطان کوں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

کہیں کوں ہر چیز ڈیندا ہیں توں بے طلب ہن کوئی ڈُکھ تے بُکھ دے اندر جاں بلب
کہیں تے رحمت ہے کہیں تے ہے تیڈا غضب تیڈی حکمت دی یارب کوئی حد نہیں

شاد کر ڈیندیں مغموم جیڑیاں کوں توں رزق پتّھر دیوچ ڈیندیں کیڑیاں کوں توں
حاوی بازاں تے کر ڈیندیں چیڑیاں کوں توں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں مراتب ڈِتن خوب حسنینؑ کوں تیئں سڈیا عرش تے شاہِ کونین کوں
تیئں بٹایا مُقدّس ہے حرمین کوں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

پیٹ ماہی دیوچ زندہ یونسؑ ریہا تیئں امن نال یوسفؑ کوں کھوہ وچ رکھیا
موسیٰؑ فرعون دی جھولی وچ ونج پلیا تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

ہَر سوالی دی جھولی کوں بھر ڈیندیں توں ناتواں کوں بٹا زور وَر ڈیندیں توں
چشمے پتھراں وچوں جاری کر ڈیندیں توں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

ہاڑ دی دُھپ دیوچ ٹھڈھڑی چھاں تیئں ڈِتی کھیر ڈیندی ہے ڈِھک تے جوگاں تیئں ڈِتی
ذکر اپنڑے دی خاطر زباں تیئں ڈِتی تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

اپنٹی قدرت دے توں نت ڈکھیندا ہیں رنگ خشک دھرتی کوں سبزے دا ڈیندا ہئیں رنگ
وچ پُھلاں دے نرالے بھریندا ہئیں رنگ تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

توں کریندا ہئیں شاکر کوں وَل وَل عطا توں صبر دا اَجر ڈیندا ہیں بے بہا
ہے تیڈی ذات کوں صرف سجدہ رَوا تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں عطا کر ڈِتا صبر شبّیرؑ کوں تیئں امر کر ڈِتا شہ دی توقیر کوں
پَل دے وچ پھیریا تیئں حُر دی تقدیر کوں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

کافراں کوں بدر وچ ہزیمت ڈِتو غیب توں اپنڑے پیاریاں کوں نصرت ڈِتو
سر بلندی ڈِتو شان شوکت ڈِتو تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں عجب رنگ برنگے نگینے بنڑئے بے بہا ہر طرح دے خزینے بنڑئے
خوش نُما ، دل کُشا آبگینے بنڑئے تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں عجب حُسن بخشا ہے کیئنات کوں تیئں ڈِتی دلکشی چاندنٹی رات کوں
سجدہ لائق ہے بس ہِک تیڈِی ذات کوں تیڈِی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں ڈِتی کامیابی ہئی طالوت کوں تیئں مرایا ہا مغرور جالوت کوں
توں ہراڑ یندیں طاغی تے طاغوت کوں تیڈِی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

ہِن عجب سلسلے اِتھ عنایات دے ہِن عجب وعدے جنتاں دے باغات دے
گاواں گُٹ کھڑے کھڑے تیڈِی ذات دے تیڈِی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیڈِے تابع اَمر ساری کیئنات ہے توں غنی توں سخی تیڈِی کیا بات ہے
مستحق حمد دی ہِک تیڈِی ذات ہے تیڈِی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

مالداراں کوں کر ڈِیندیں کنگال توں کر کنگالاں کوں ڈِیندا ہیں خوشحال توں
پل دیوچ ڈِیندیں ڈُکھیاں دے ڈُکھ ٹال توں تیڈِی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں ڈِتے مرتبے مصطفیٰؐ کوں عجب کر ڈِتے اوندے تابع عجم تے عرب
تیئں ڈِتی روشنی جگ کوں اوندے سبب تیڈِی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں نبیؐ کوں سڈڑا تے کیتا سَر بُلند ذکر پیارے نبیؐ دا ڈِتا کر بُلند
شان والا ہے کعبہ تیڈا گھر بُلند تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں نظارے بݨئے چاندنی رات دے کم چلیندیں اکیلا توں کیئنات دے
راز سمجھے کیویں کئی تیڈی ذات دے تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

شمع نورِ رسالت دی بالی ہے تیئں نال رحمت دے ظلمت چا ٹالی ہے تیئں
شان بخشی نبیؐ کوں نرالی ہے تیئں تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

ہر کہیں دیاں مِٹا سگدا لوڑاں ہیں توں نِت ڈِکھیندا کرشمے کروڑاں ہیں توں
وَݨ کنوں تروڑ گھِندا اچھپوڑاں ہیں توں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

خشک ٹوبھیاں کوں پل دے اندر بھر ڈیندیں مشکلاں پل دے اندر توں حل کر ڈیندیں
وسدے شہراں کوں کر پَل دیوچ بَر ڈیندیں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

جگ ہے فانی سبھو ہک ہیں توں لَم یزل ساری مخلوق تے رہندے تیڈا افضل
توں ہی کر سگدیں ہر ہک دی مُشکل کوں حل تیڈی رحمت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں شجاعت ڈِتی شیرِ میسور کوں تیئں ڈِتا عزم بالجزم تیمور کوں
تیئں ڈِتی موج مستی دی منصور کوں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

نہ ہے بھئی وال تیڈا نہ حامی کوئی نہ کمی ہے تیڈے وچ نہ خامی کوئی
نہ تیڈے وانگ ہے بیا دوامی کوئی تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

کوڑ سچ دا نکھیڑا کریندا ہیں توں ختم پل وچ بکھیڑا کریندا ہیں توں
غرق ظالم دا بیڑا کریندا ہیں توں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

بے بہا تیڈے ہِن سب خزانے عجب رزق ڈیوݨ دے وی ہِن بہانے عجب
تیڈی قدرت دے ہِن کم یگانے عجب تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

جے جتی کُئی گنہ گار ہووے پیا تیکوں پروا نی ایندی کوئی اے خدا
بخش ڈیندیں بشر پووے جو ِگرڑ ِگرڑا تیڈی رحمت یارب کوئی حد نہیں

توں بݨا ڈیندیں پل وِچ زبر، زیر کوں توں ہَرا ڈیندیں تھوڑیاں کنوں ڈھیر کوں
توں مرا ڈیندیں گدڑیں کنوں شیر کوں تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں عجب جنس ہر ہک دے جوڑے بݨئے زور ور ہاتھی گینڈے تے گھوڑے بݨئے
ناتواں چھوٹے کیڑے مکوڑے بݨئے تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں خطرناک وحشی درندے بݨئے زور وَر کار آمد چرندے بݨئے
خوشنما خوش نوا ہِن پرندے بݨئے تیڈی قدرت دی یارب کوئی حد نہیں

تیئں عطا معرفت کیتی ہجویری کوں، علمِ باطن ڈِتو خواجہ اجمیری کوں
کیتا اکسیر تیئں خاک دی ڈھیری کوں تیڈی رحمت دی یا رب کوئی حد نہیں

تیئں نبوّت ڈِتی چا سچئے بال کوں تیئں ڈِتے رتبے حبشی تے جتوال کوں
تیئں ڈِتی فکر کیا خوب اقبالؔ کوں تیڈی رحمت دی یا رب کوئی حد نہیں

کہیں کوں گورا بݨئی کہیں کوں کالا بݨئی کہیں کوں ادنیٰ بݨائی کہیں کوں اعلا بݨئی
کہیں کوں کمزور کئی زور والا بݨئی تیڈی حکمت دی یا رب کوئی حد نہیں

پیدا حور و مَلک اِنس و جاں تیئں کیتے سجھ اَتے چندر کوں ضُو فشاں تیئں کیتے
نامور شنہشاہ بے نشاں تیئں کیتے تیڈی عظمت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ریہا زندہ خسرو نہ دارا ریہا ، نہ سدا کئی ولی نیکوکارا ریہا
لڈ ڳیا او جیندا آندا وارا ریہا تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ہے طُغرل اِتھاں نہ الپ ارسلاں نہ ہے بابر نہ اکبر نہ ہے شہجہاں
نہ ہمایوں جہانگیر نوشِیرواں تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ سکندر دا جگ تے ریہا راج ہِت نہ ہی جمشید دا تخت تے تاج ہِت
نہ ریہا سنگ دل شخص حجّاج ہِت تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ایں دُنیا تے چنگیز خاں رہ ڳیا نہ ہلاکو دا کوئی نشاں رہ ڳیا
صرف عبرت کیتے باقی ناں رہ ڳیا تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ہے محمود نہ اوندا ہمراز ہے نہ او شمع نہ پروانہ جانباز ہے
نہ او محفل نہ ساقی نہ سُر ساز ہے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

زندہ حاتم جیہاں مرد ہِت نہ ریہا جئیں ونڈئے خلق دے درد ہِت نہ ریہا
وِچ سخاوت جو ہا فرد ہِت نہ ریہا تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

پھنّے خاں ٹُر گیا رانٹی خاں نہ ریہا زور وَر گاماں رُستم زماں نہ ریہا
نو جواں شیر جھارے سنواں نہ ریہا تیڈی عظمت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ہے رُستم جہاں وچ نہ سہراب ہے گُنگا بھولا تے سیفل وی نایاب ہے
تیئیں جہاں دی حقیقت بٹّی خواب ہے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نازو ، بخشو تے دھوبی بشیرا گیا وَڑ قبر وچ فٹو فٹ نذیرا گیا
تاج جھیڈو جیہاں مرد ہیرا گیا تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ سدا رومؔی ، جامؔی ، غزالؔی ریہا ، نہ ہی اقبالؔ ، سعدؔی تے حالؔی ریہا
نہ ظفؔر تختِ دہلی دا والی ریہا ، تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ادب دا شہنشاہ غالبؔ ریہا ، نہ غریباں دا ہمدرد جالبؔ ریہا
نہ ہی مطلوب کئی ہِت نہ طالب ریہا تیڈی عظمت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ہے نصرت فتح خاں شہنشاہِ فن نہ محمد رفیع ہے نہ مہدی حسن
نہ رِیہا میر تقی خدائے سخن تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ہے دلچسپ باقی نہ دلنور ہے نہ ہے پُردرد، سائل نہ مسرور ہے
نہ ہے جانباز، صابر نہ مشکور ہے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نہ ہے پرفیض صالح نہ پُرسوز ہے نہ ہے کہتر نہ کمتر نہ نوروز ہے
نہ ہے خُرّم نہ خواجہ دِل افروز ہے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

تیئں انگوراں دے گُچھے چسولے بٹئے ماکھی وانگوں مِٹھے امب ٻرولے بٹئے
میوے رسدار چسدار کُولے بٹئے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

پیر شہتوت جمّوں چھوہارے بٹئے کِنّوں لوکاٹ آلو بخارے بٹئے
سُوف اسٹابری تے سنگارے بٹئے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

تیئں بٹئے چھوٹے چھوٹے مِٹھے فالسے تیئں بٹئے موٹے موٹے مِٹھے مالٹے
تیئں بٹئے وکھرے وکھرے سبھے ذائقے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

تیئں مزیدار پیلھوں تے ڈیلھے بٹئے سیب اَمرود آڑو تے کیلے بٹئے
کدّو، توریاں وتاؤں تے کریلے بٹئے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

وَنگّے رتبھڑ تے کچریاں متیرے بݨئے پاپیاں خربوزے کھکھڑیاں تے کھیرے بݨئے
لونگ لاچیاں جوائݨاں تے جیرے بݨئے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

گونگلوں آلو گاجر تے مولی بݨئی تیئں شکر کھنڈی چسدار کولی بݨئی
ناسپاتی چسولی ٻگرولی بݨئی تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

تیئں شفا بخش مِٹھڑی رسیلی بݨئی سُوف ساوے تے پِنڈ لال پیلی بݨئی
رس ٻگنڈ ھیری دے وچ ہے نشیلی بݨئی تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

تیئں مزیدار میوے تے کھانٹے بݨئے موتیاں وانگوں اناراں دے دانٹے بݨئے
لونڑ مرچاں اتے تھوم دھانٹے بݨئے تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

ستّاں پردیاں دے اندر بݨاتے مکئی شان قدرت دی یا رب عجب تیئں ڈِکھئی
کرنی سگدا تیڈے ٻن پیا ایویں کئی تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

نال حکمت دے جیویں بݨئی تیئں ٻگری کون کر سگدے پیا اتجھی کاری گری
توں ہیں قادر قوی شک نی ایں وچ ذری تیڈی قدرت دی یا رب کوئی حد نہیں

تیئں کنیں گنج ہا بے بہا زردے ہِن بادشہ جگ دے پینے تیڈے دردے ہِن
تیڈی حشمت کنوں انبیا ڈردے ہن، تیڈی حشمت دی یارب کوئی حد نہیں

ہِن تیڈے قبضے وچ اَے خدا ڈوں جہاں کرنی سگدا ابشر حمد تیڈی بیاں
فہم وادراک عاجز ہے بے وَس زباں تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

ذرّہ ذرّہ بڻیا مثلِ کوہ طور ہے ذرّے ذرّے دے اندر تیڈا نور ہے
تیئں کنوں کجھ نہ مخفی نہ کُجھ دُور ہے تیڈی عظمت دی یارب کوئی حد نہیں

☆☆☆

حمدِ باری تعالیٰ

تیڈی قدرت اُتوں تھیواں قربان مَیں تیڈی قدرت دی ہے ہر نشانی عجب
تئیں سمندر کوں بخشی ہے وسعت عجب تئیں ڈِتی موج کوں ہے روانی عجب

مردہ چیزاں دیوچ جان پا ڈیندیں توں جانداراں کوں مردہ بنا ڈیندیں توں
شکلاں سوہݨیاں بنا تے مِٹا ڈیندیں توں اَے خدا چندر وانگوں نورانی عجب

تیڈا ہَمسر نی کئی توں ہیں واحد احد توں ہیں قادر، قوی توں حَکَم توں صمد
تئیں ڈِتی ہئی بدر وِچ مسلماناں کوں کامیابی اتے کامرانی عجب

تیڈی قدرت دے ہِن سب نظارے عجب توں کریندا ہیں یارب وِنڈارے عجب
کہیں کوں تن دا ہے ڈُکھ کہیں کوں من دا ہے ڈُکھ کہیں کوں بخشی ہے تئیں شادمانی عجب

یار کوں نار دے وچ امن ڈِے ڈِتو غار وچ مصطفیٰؐ دی حفاظت کیتو
کیتی فرعون دے گھر دیوچ اَے خدا اپڑیں موسیٰؑ دی تئیں پاسبانی عجب

کر گھِدی توبہ آدمؑ دی منظور تئیں کر ڈِتا غم زدہ کوں ہا مسرور تئیں
ٹالی مشکل نصوحے دی تئیں اَے خدا کر تے اوندے اُتے مہربانی عجب

ذِکر ہے خوب موسیٰؑ تے ہارونؑ دا ، حال فرعون ، ہامان ، قارون دا
کیتی قرآن ہے ماہِ کنعان دی جو بیاں سب توں ہے او کہانی عجب

توں بہوں زور وَر، تئیں بڑیئے بحروبَر، جِن ملائک بشر، سب حجر تے شجر
تیڈا مخفیؔ دِلاں وچ ہے دیرا عجب تیڈی ہر دِل تے ہے حکمرانی عجب

☆☆☆

سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے پاک نبیؐ دی شان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ
اوصاف عجب احسان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے علم عجیب اصول عجب قرآن دی شان نزول عجب
حق باطل دا فُرقان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے آل رسولؐ دی شان عجب ہے پاک بتول دی شان عجب
ذیشان ہے شاہ مردان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے ابراہیم خلیلؑ عجب اسحاقؑ تے اسماعیلؑ عجب
ہے موسیٰؑ بن عمران عجب ، سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن عیسیٰؑ تے ایوّبؑ عجب ہِن یوسفؑ تے یعقوبؑ عجب
ہے مصر عجب کنعان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

اصحاب دا ہے کردار عجب ہے نال نبیؐ دے پیار عجب
صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

خوش بخت ہے شخص بلالؓ عجب جیکوں مِل گئے قرب کمال عجب
جیندی تھئی مقبول اذان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

شاہ شمسؒ تے زندہ لالؒ عجب سلطان ایوب قتالؒ عجب
ہے خواجہ فخر جہانؒ عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

گنج شکر فریدُ الدّینؒ عجب ہے خواجہ پیر معینؒ عجب
گنج بخشؒ دے ہِن فیضان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے مہر علیؒ، چن پیرؒ عجب ، اِکرام عجب، توقیر عجب
ہے ماڈھو لالؒ جوان عجب ، سبحان اللہ سبحان اللہ

شہبازؒ دا ہے اقبال عجب ہے حال عجب ہے قال عجب
ہے علم عجب عِرفان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے محکم دینؒ حنیف عجب ہے بھِٹ دا گھوٹ لطیف عجب
ہے حق باہو سلطان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے گامن خان سچار عجب ہے لقب عجب کردار عجب
ہے سوچ عجیب دھیان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے مخفیؔ پیر فریدؒ عجب ہے صادق خان مُرید عجب
تعمیل عجب فرمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

☆☆☆

حق اوّل ذات قدیم عجب

ہے اِسم عظیم ، کریم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ
رحمان عجیب رحیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اِسم لطیف، غفور عجب ، فتّاح، متین، شکور عجب
حق ، حَکَم ، حفیظ، حکیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

مُتعال، مُصَوِّر، نور عجب ، حیّ اِسم عجیب صبور عجب
توّاب، رشید، علیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے وارث اِسم بصیر عجب ، ہے باقی اِسم خبیر عجب
قیّوم قہار عظیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے والی عجب، حمید عجب ، ہے باسط عجب مجید عجب
ہے باعث ، مَلِک ، حلیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اِسم غنی ، جبّار عجب ہے واجد، مغنی ، ضار عجب
ہر اِسم عجب تعظیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

رزّاق، قوی ، غفّار عجب مُحصی ، مُبدی ، ستّار عجب
برکات عجب تکریم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے قادر عجب شہید عجب ہے مَا لک مُلک معید عجب
ہے مُقسِط دی تقسیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے خالق عجب وکیل عجب ہے اسم سلام، جلیل عجب
حق اوّل ذات قدیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے خافض عجب رقیب عجب ہے قابض عجب مجیب عجب
واسِع دا لطف عمیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے نافع عجب ممیت عجب ہے رافع عجب مقیت عجب
ہر اِسم دی ہے تفہیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

بے عیب مقدّم ذات عجب جئیں خلقیے ہِن ڈینہہ رات عجب
ہے بَرد عجیب حمیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اِسم قدیر وَہاب عجب قدّوس، حسیب، توّاب عجب
ہے کعبہ عجب حطیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اسم عزیز بصیر عجب ہے ماجد عجب کبیر عجب
ہے اسم صمد تقدیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہر اِسم دا نور جلال عجب اکرام عجیب کمال عجب
ظاہر، باطن تعمیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ناں باری عجب ودود عجب ہے کلمہ عجب درود عجب
ہے ہادی دی تعلیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اسم مُؤخِر نور عجب ہے مومن عجب غفور عجب
احکام عجب ترمیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے عدل، مُحی، حق، ضار عجب ہے اسم بدیع، غفّار عجب
ایمان عجب تصمیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے مانع، جامع نام عجب ہے آخر عجب دوام عجب
اِیقان عجب تسلیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اسم ولی محبوب عجب ہے اسم علی مرغوب عجب
ہِن غیر عجیب ندیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

محبوب دا اسم مبین عجب ماموں عجب یٰسین عجب
حق، عاقب عجب یتیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے صادق عجب امین عجب ہے حافظ عجب متین عجب
ہے احمد دیوچ میم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے طیّب عجب نذیر عجب ہے حامد عجب بشیر عجب
ہے بیشک اسم کریم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے شاہد، ماح، منیر عجب ہے خاتم عجب شہیر عجب
ہے ناصر عجب کلیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے فاتح عجب قریب عجب ہے عادل مھد حبیب عجب
ہے کامل، شاف، رحیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے قاسم عجب سراج عجب محبوب مُحِب معراج عجب
تھئی عرش اُتے تعظیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

منصور عجب معلوم عجب مصباح عجب معصوم عجب
ہے عرش عجیب مقیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اِسم مطیع، مشہود عجب عامر، اولیٰ، محمود عجب
ہے ہر ہک اسم سلیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے مضری، داع، رشید عجب ہے قرشی عجب شہید عجب
ہے سیّد اسم وسیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اوّل، آخر، طٰحٰہ عجب ہے باطن، ظاہر، ناہ عجب
عبداللہ اسم صمیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اسم شکور، مجیب عجب ہے حاشر عجب حسیب عجب
طٰسٓ عجب حٰمٓ عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اسم رؤف، عزیز عجب ہے عشق حقیقی چیز عجب
محروم عجیب نعیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے اسم محمدؐ خوب عجب ہے رب دا اے محبوب عجب
ہے مخفی خُلق عظیم عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

☆☆☆

O

ہے اِسم اوندا غفّار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ
رحمان عجب ستّار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

قدوس عجب ، جبّار عجب ، رزّاق ، رحیم ، قہار عجب
اَلحَکَم اَحد الضّار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

لولاک دا ہے سردار عجب ، ہمدرد اتے غمخوار عجب
محبوب مِٹھا منٹھار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن پاک نبیؐ دے یار عجب بے لوث تے با کردار عجب
ہِن دین دے پیرو کار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے شاہ حیدر کرّارؓ عجب ، ہے رُعب عجب للکار عجب
ہے عِلم عجب گفتار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

☆☆☆

O

ہر اسم اوندے دی شان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ
جیئں خلقیے جُمل جہان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن گُل پُھل عالی شان عجب گُل نرگس گُل ریحان عجب
گُل لالہ ، نافرمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن بُلبل تے بستان عجب، ہِن صحرا نخلستان عجب
یاقوت عجب مرجان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے عشوہ غمزہ آن عجب ہے سُرخی کجلا پان عجب
رُخسار عجب اذکان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن نظماں دے عنوان عجب ہِن بحراں دے اوزان عجب
ہِن شعر عجب دیوان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

دربار عجب دربان عجب ہِن عام عجب خاصان عجب
ادیان عجب ارکان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن باغ بہشت مکان عجب جن بھوت پریاں انسان عجب
ہِن حور مَلک غِلمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے سُود عجب نقصان عجب انصاف عجب اِحسان عجب
خُدّام عجب جِہمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

آثار عجب امکان عجب ہے وہم یقین گمان عجب
ہے ظاہر عین عیان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن خاص زمان مکان عجب ہِن علم عجب عرفان عجب
ہے دین عجب ایمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے سوچ عجیب دھیان عجب ہے گیان عجب اگیان عجب
ہِن درد عجب دَرمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے باد عجب نیران عجب ہے بجلی تے باران عجب
ہِن ہنجواں دے طوفان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے ذکر دی ہر ہر آن عجب ہِن وصل دے سب سامان عجب
ہِن عہد عجب پیمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہر قسم دے ہِن انسان عجب مدہوش تے سرگردان عجب
ہِن زیرک نکتہ دان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے نفرت استحسان عجب جنگ جدل تے امن امان عجب
ڈر خوف عجب ہیجان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے صوم صلوٰۃ اذان عجب پنج وقت دا ہے اعلان عجب
ہِن رحمت دے فیضان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

سُکھ چین عجب خفقان عجب ہے کیف عجب خلجان عجب
گلزار تے خارستان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ارواح عجب ابدان عجب ابہام عجب بُرہان عجب
اوسان عجب ایقان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے ثور عجب سرطان عجب ہے قوس اسد میزان عجب
ہے عقرب تے اسمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن لونگ عطر لوبان عجب ہِن سیب عجب رُمّان عجب
ہِن گاجر ، بادنجان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

تنگ دست عجب دھنوان عجب محکوم عجب خاقان عجب
ونڈ کیتی ہے حنّان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

گزران عجب احیان عجب ہے ہجر عجیب قِران عجب
ہِن خوشیاں تے اَحزان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

مُرغان عجب حیوان عجب ہِن طائر خوش الحان عجب
ہے طور عجب فاران عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

یعقوبؑ عجب پسران عجب ہِن تخت عجب زندان عجب
ہے ہجر وصال دی آن عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن دان عجب مہمان عجب نوخیز عجب پیران عجب
اغیار عجب اَخوان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے ذوق عجب وجدان عجب ہِن شاعرہفت زبان عجب
ہر ہِک دا طرز بیان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ارواح عجب اذہان عجب ہے فہم شعور گمان عجب
ہے جسم عجب ہے جان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن تیر تفنگ کمان عجب تلوار تے ڈھال میان عجب
میدان تے مرد جوان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے ماہ رجب، شعبان عجب ہے با برکت رمضان عجب
ہے ذوالحج دی کیا شان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

اخلاص تے الرّحمٰن عجب ، یٰسین صبا لقمان عجب
ہر لفظ عجب فرمان عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے فاطرقصص دُخان عجب احقاف عجب فرقان عجب
ہے مخفیؔ سب قرآن عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

☆☆☆

O

تیڈی قدرت اُتوں تھیواں قربان مَئیں تیڈی قدرت دے ہِن سب نظارے عجب
تئیں بݨایا ہے مالک عجب آسماں تئیں بݨئے خوبصورت ستارے عجب

تئیں سمندر بݨئے تئیں بݨئے ہِن جبل تیڈی قدرت اُتے دنگ ہے تھیندی عقل
تئیں بݨئے رات ڈِینہہ تئیں بݨئے پُھل تے پَھل تئیں بݨئے چار موسم پیارے عجب

چندر ہے بھانویں سجھ بھانویں ہے اے زمیں کہیں کوں آرام حاصل گھڑی پل نہیں
رَہندے گردش دیوچ ہِن سبھے ہر گھڑی پیدا کیتے جو ہِن تئیں سیارے عجب

ہِن بہاراں عجب آبشاراں عجب ہر طرف ہِن کرشمے ہزاراں عجب
کوئی سمجھے تاں ہِن کافی سمجھݨ کیتے تیڈڑی وحدت دے واضح اشارے عجب

شان جیکوں اُچی کیتی ہے تیئں عطا او ہے محبوب تیڈڑا نبیؐ مصطفیٰؐ
تیئں اُتاریے نبیؐ جئیں تے ہِن اَے خدا پاک قرآن دے تریہہ سپارے عجب

کئی بشر اہلِ زر معتبر تاجور کئی مگر بے ہُنر بے قدر دربدر
تیڈڑے رازاں دی یارب ہے تیکوں خبرتوں کریندا ہیں مالک ونڈارے عجب

پیدا کرتے جہاں وچ عجب صورتاں وَل مِٹا ڈیندیں مالک توں سب صورتاں
کھا گئی ہے زمیں کیجھے کیجھے حسیں دلنشیں مہ جبیں ماہ پارے عجب

نعمتاں خلقیاں ہِن تیئں جتی اے خدا فائدے ذائقے سب دے جوڑین جُدا
پیدا کیتن بشر کیتے تیئں بے بہا ، میوے سبزیاں تے کھاݨے چڑھارے عجب

تیئں بٹئے پیلھوں ڈیلھے اتے مالٹے پر شہتوت کیلے اَتے فالسے
سیب اَمرود آڑو خمانیاں اتے اَمب کھجوراں تے آلو بخارے عجب

کھیرے خربوزے پاپیاں تے کھکھڑیاں عجب ونگے رتبھڑ متیرے تے کچریاں عجب
میتھری، تھوم دھانٹے، ٹماٹر عجب، کھمبیاں سیٹوں تے سنگریاں سِنگارے عجب

☆☆☆

O

رَل تے طائرچمن دے اندرہِن سبھے تیڈی عظمت دے گاندے ترانے عجب
تیئں کنیں کئی کمی نی کھیں چیز دی بے بہا ہِن خدایا خزانے عجب

تیئں بٹے رات ڈینہہ تیئں ستارے بٹے چندر سجھ تے زمیں سب سیارے بٹے
میوے کھاٹے چرھارے کرارے بٹے تیڈی قدرت دے ہِن کارخانے عجب

ختم ہر ہک بکھیڑا کریندا ہیں توں کوڑ سچ دا نکھیڑا کریندا ہئیں توں
غرق ظالم دا بیڑا کریندا ہئیں توں تیڈے کم ہِن اَٹل عادلانے عجب

پڑھ گھِنے کوئی کافر وی کلمہ اگرتاں گنہ اوندے تُوں ڈِیندیں سب ماف کر
کھول تے رکھدا ہر دم ہِئیں توبہ دا در تیڈی رحمت دے سب ہِن بہانے عجب

نہ فریدوں ریہا نہ اَلپ ارسلاں نہ ہے بہرام ، جمشید ، نوشیرواں
من تے تیڈا اَمَر چھوڑ ڳِن اے جہاں ، تاجور تاج سٹ تے شہانے عجب

پیدا رُستم تے سہراب گامے، گُنگے بھولے جھارے جیہیں لاکھاں ہِن تیئں کیتے
کر ڈِتے ہِن دفن خاک وچ وَل سبھے ، تیئں خدایا زوراور یگانے عجب

☆☆☆

O

ہے اسم عظیم کبیر عجب سبحان اللہ سبحان اللہ
ہر اسم دی ہے توقیر عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

توّاب ، حکیم ، بصیر عجب قدّوس ، علیم ، خبیر عجب
جَوّاد ، عزیز ، شہیر عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

حق اوّل ہاد منیر عجب مشہود عجیب نذیر عجب
طٰہٰ ، یٰسین ، بشیر عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

تحریر عجب تقریر عجب تعظیم عجب تحقیر عجب
تاثیر عجب اکسیر عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن مخفیؔ مست فقیر عجب ہِن دُنیا دار اَمیر عجب
دلشاد عجب دلگیر عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

☆☆☆

O

حمدِ خدا ہر وقت لِکھ نعتِ نبیؐ ڈِینہہ رات لِکھ
ہووے بھلا مخلوق دا جئیں وچ اوہا ہر بات لکھ

قدّوس لکھ سبحان لکھ رازِق اتے رحمان لکھ
ہرعیب توں ہے پاک جو او ہک خدا دی ذات لکھ

آقا دی ہَر ہَر بات لِکھ توں مَانڑ لِکھ مرجات لِکھ
اوصاف لِکھ درجات لِکھ ہے فخرِ موجودات لِکھ

ختمُ الرّسُل دی شان لکھ جو جو ڈِسائے قرآن لکھ
توں رفعتِ انسان لکھ معراج دے حالات لکھ

مخفیؔ سبھو تفصیل لکھ تشکیل لکھ تعمیل لکھ
ترسیل لکھ تکمیل لکھ ترتیل لکھ آیات لکھ

☆☆☆

دُعا

بخش ڈِے پروردِگار
جُرم ساڈِے بے شمار

توں ہئیں اللہ توں رحیم توں مھیمن توں کریم
توں ہی نافِع توں حلیم توں ہیں مُبدی توں جبار
بخش ڈِے پروردِگار
جُرم ساڈِے بے شمار

توں ہیں مُحصی توں کبیر توں ہیں واسع توں خبیر
توں ہیں خافض توں قدیر توں مُعِزّ تے توں ستّار
بخش ڈِے پروردِگار
جُرم ساڈِے بے شمار

توں ہیں قادر توں مجید   توں قوی باطن شہید
توں حفیظ و حّی رشید   توں ہیں باسط توں قہار
بخش ڈے پرور دِگار
جُرم ساڈے بے شمار

توں غنی تے توں مجیب   توں مُحّی تے توں رقیب
توں بدیع تے توں حسیب   توں ہیں مانع توں غفّار
بخش ڈے پرور دِگار
جُرم ساڈے بے شمار

توں ہیں خالق توں جلیل   توں ہیں متکّبر وکیل
نی منیندا جو بخیل   تھیندے ڈُ وجگ وچ خوار
بخش ڈے پرور دِگار
جُرم ساڈے بے شمار

توں علی ہیں توں علیم　　　توں ولی ظاہر حکیم
توں مُؤخر توں عظیم　　　توں ہی سُنڈا ہیں پُکار
بخش ڈِے پرورِدگار
جُرم ساڈِے بے شمار

توں مقدّم توں مقیت　　　توں مُؤخر توں ممیت
توں ہی ڈِیندیں حق کوں جیت　　　ویندے باطل انت ہار
بخش ڈِے پرورِدگار
جُرم ساڈِے بے شمار

توں ہیں باطن توں شکور　　　توں ہیں ظاہر توں غفور
توں مصوّر توں ہیں نور　　　نور کیتی آشکار
بخش ڈِے پرورِدگار
جُرم ساڈِے بے شمار

یا رؤف و یا حمید　　یا لطیف و یا مجید
توں ہیں آخر توں شہید　　توں احد تے توں ستّار
بخش ڈِے پرور دِگار
جُرم ساڈِے بے شمار

توں ہیں واحد توں وہاب　　توں ہیں والی توں توّاب
کر کرم توں بے حساب　　بے بہا تے بے شمار
بخش ڈِے پرور دِگار
جُرم ساڈِے بے شمار

توں ہیں مومن توں متین　　ہے میڈا پختہ یقین
چندر تارے سبھ زمین　　تیڈی ہِن سب پیداوار
بخش ڈِے پرور دِگار
جُرم ساڈِے بے شمار

توں حَکم حق توں مُعید   تیئں کنوں نی کُجھ بعید
توں ہیں قابض توں حمید   توں ہیں جامع توں ہی ضَار
بخش ڈے پروردِگار
جُرم ساڈے بے شمار

توں ہیں مُقسط توں سمیع   مُنتقِم تے حق بدیع
تیڈی قدرت ہے وسیع   اَنت ہے نہ کئی شُمار
بخش ڈے پروردِگار
جُرم ساڈے بے شمار

توں ہیں وارث توں سلام   مُقتدِر باعث مدام
تیکوں حاصل ہے دوام   اے میڈے پروردِگار
بخش ڈے پروردِگار
جُرم ساڈے بے شمار

توں عفو قدّوس ضَار توں صمد ہادی ستار
مغنی ماجد تے قہار توں ہیں واحد توں غفار
بخش ڈے پروردِگار
جُرم ساڈے بے شمار

توں مُعِزّ اَوّل کبیر باری رافع تے بصیر
یا فتّاح و یا قدیر یا وَدُود و یا جبار
بخش ڈے پروردِگار
جُرم ساڈے بے شمار

توں مُذِل باقی صبور یاقیوم و یاغَفور
توں ہیں رحمان و شکور یارَزاق و یاقہار
بخش ڈے پروردِگار
جُرم ساڈے بے شمار

اے عدل مُتعال نور　　بخش مخفی دے قصور
ہر بلا کوں کر تے دُور　　نِت کرم رکھ برقرار
بخش ڈِے پرورِدگار
جُرم ساڈِے بے شمار

☆☆☆

ذکر دی فضیلت

اللہ اللہ کر توں یار اللہ کوں ہر وقت پُکار
اللہ اللہ اللہ کر توں مِلسی دِل کوں چین قرار

اللہ اللہ کر نِت لالا گرمی ہووے بھانویں پالا
اللہ اللہ جیڑھا اَہدے اوندا تھیندے بیڑا پار

اللہ اللہ کر توں ہَر دَم اللہ دُور کریسی ہر غم
اللہ اللہ بول ہمیشہ سٹ گھت بے سب سوچ وِچار

اللہ اللہ کر ہر ویلے نور اندر وچ بھر ہر ویلے
اللہ اللہ کر نِت مخفیؔ اللہ کوں نہ محض وِسار

☆☆☆

نماز

ہر بُرائی بے حیائی توں بچیندی ہے نماز
آدمی دے قلب کوں راحت پُچیندی ہے نماز

آدمی ایمان والے دی ایہا معراج ہے
اپنٹے رب دے نال بندے کوں مِلیندی ہے نماز

ہک تاں ہے پیارے نبیؐ دیاں اکھیّں دی ٹھاڈل پیا
وقت دا انسان کوں پابند بنٹیندی ہے نماز

دین دا اینکوں نبیؐ اللہ دے آکھیا ہے ستون
آدمی دے دین کوں قائم رکھیندی ہے نماز

آکھیا ہے اینکوں نبیؐ اللہ دے جنّت دی کلید
در بشر کیتے بہشتاں دے کُھلیندی ہے نماز

صدقِ دِل دے نال جو پنج وقت پڑھدا ہے اوندے
سب گناہ ظاہر تے باطن دے دھویندی ہے نماز

بغض کینہ تے تکبّر کڈھ تے مخفی دِل وچوں
آدمی کوں عاجزی دا درس ڈِیندی ہے نماز

☆☆☆

O

لا اِلٰہَ اِلاّ اللّٰہ لا اِلہَ اِلاّ اللّٰہ

ذکر ایہو ہے واجب ہر دَم ہر مومن انسان تے
مردیں ویلے ہووے شالا ایہو ورد زبان تے

لا اِلٰہَ اِلاّ اللّٰہ لا اِلہَ اِلاّ اللّٰہ

ایندے نال دا کلمہ کئینی سارے جُمل جہان تے
ہے دُنیا و مافیہا توں بارا اے میزان تے

لا اِلٰہَ اِلاّ اللّٰہ لا اِلہَ اِلاّ اللّٰہ

ایں کلمے دا وِرد رکھیندے جہڑا شخص زبان تے
اوں بندے دا ذکر کریندے مخفی رب اَسمان تے

لا اِلٰہَ اِلاّ اللّٰہ لا اِلہَ اِلاّ اللّٰہ

☆☆☆

O

کتنا مُعَظّم اللہ دا ہے گھر، اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر
جتھ ہِک عبادت ہے لکھ برابر، اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر

پڑھ تے نمازاں نفلیں دوگانے حاجی لُٹیندن اَنٹ کھٹ خزانے
رحمت داڈِ یندے ٹھاٹھاں سمندر اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر

بیشک مُقدّس ہے آبِ زم زم دِل اَہدے پیواں پیٹھا اے ہر دم
ہِک گھُٹ جو پیواں دِل ویندا ہے ٹھر اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر

نہ کئی ہے بَرتَر نہ کئی ہے کم تَر، کئی تاجور ہے بھانویں گداگر
اللہ دے گھر وچ سب ہِن برابر، اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر

ہر ہک دی قسمت وچ حج کتھاں ہے خوش بخت بندہ آنداا تھاں ہے
سوہݨا ہے مخفی تیڈا مقدّر اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر

☆☆☆

O

قسمت تے میکوں کئی کینی گِلّہ
الحمدُ لِلّٰہ ، الحمدُ لِلّٰہ

خالق ہے میکوں مُسلم بݨایا
ہے میڈے سِر تے مدنیؐ دا سایا
ہے مُلک میڈا اسلامی قِلّہ
الحمدُ لِلّٰہ ، الحمدُ لِلّٰہ

مالک دا میں تے بے حد کرم ہے
نہ فکر فاقہ نہ کوئی غم ہے
کیوں آ کھاں خود کوں بختاں دا ڈِھلّہ
الحمدُ لِلّٰہ ، الحمدُ لِلّٰہ

رب ہے طبیعت اَجھی بݨائی
بھاندی نی میکوں آ کرٹ وڈ ائی
کُئی کوڑ ایں وچ نئیں وَاللہ بِاللہ
الحمدُ لِلّٰہ ، الحمدُ لِلّٰہ

ہاں شُکر پڑھدا جتنا خدا دا
تھیندا کرم ہے اُتنا زیادا
ڈے ڈیندے مخفی رب تازہ صِلّہ
الحمدُ لِلّٰہ ، الحمدُ لِلّٰہ

☆☆☆

نعت شریف

یا نبیؐ مصطفیٰؐ سرورِ انبیا تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں
تیکوں رحمت بنا تے ہے بھیجا خدا تیڈی رحمت دی بیشک کوئی حد نہیں

سوہنٹی لگدی تیکوں کملی کالی تیڈی ذات خلقی خدا ہے نرالی تیڈی
بعد اللہ دے ہے ذات عالی تیڈی، تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں

اعلیٰ اخلاق عمدہ قرینہ تیڈا ، ہے معطّر معطّر پسینہ تیڈا
نور دے نال معمور سینہ تیڈا تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں

انبیا دی امامت ڈِتی رب تیکوں تاقیامت رسالت ڈِتی رب تیکوں
عاصیاں دی شفاعت ڈِتی رب تیکوں تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں

نال حکمت دے پُر ہر تیڈی بات ہے تیڈی خاطر بݨی ساری کیئنات ہے
بعد اللہ دے برتر تیڈی ذات ہے تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں

توں ہیں سچّا نہیں شک تیڈی بات وچ عرش توں تھی تے وَل آیوں ہِک رات وچ
صِفت موجود ہر ہے تیڈی ذات وِچ تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں

تیئں تے نازل تھیا پاک قرآن ہے سچّے رب دا جیڑھا سچّا فرمان ہے
بعد رب دے تیڈی ذات ذیشان ہے تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں

ہے بلند سب توں رتبہ تیڈی ذات دا توں ہی باعث ہیں تخلیقِ کیئنات دا
واقعہ اَہدے معراج دی رات دا تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں

تیئں نبیاں وچوں پاتے رحمت لقب توں ہی تخلیقِ کیئنات دا ہیں سبب
مرتبے تیکوں مخفی ملیے ہِن عجب تیڈی عظمت دی بیشک کوئی حد نہیں

☆☆☆

O

مَئیں ہاں اُمیّد وارِ کرم ساقیا کر میکوں وی رسائی عطا جام تک
دَور چلدے پئے ہِن بزم تیڈڑی دیوچ شام توں فجر تئیں فجر توں شام تک

فیض پیندا اپے ہر کئی تیڈے در اُتوں خالی وَلدا نی پر کئی تیڈے دَر اُتوں
شام توں فجر تک فجر توں شام تک خاص توں گھن تے یا مصطفیؐ عام تک

بھانویں دشمن تیڈے ہَن قبائل سبھے ہَن صداقت دے پر تیڈڑی قائل سبھے
کہیں وی کافر نجاشی دے دربار وچ لایا تیڈے اُتے کَئی نہ الزام تک

اَئی مدد رب دی مقصد تھی حاصل گیے دین وچ لوک سب تھیندے داخل گیے
خاص توں گھِن تے یا مصطفیؐ عام تک نامور ہر کنوں گھِن تے گمنام تک

تیڈے رُتبے اُتے عقل حیران ہے، قسماں چیندا تیڈیاں آپ رحمان ہے
تیڈی عظمت بیاں کیتی قرآن وچ پاک رب ابتدا توں ہے انجام تک

☆☆☆

O

محبوبِ کبریا دا انداز ہے نرالا
ہر ہک ادا نرالی ہر ناز ہے نرالا

جِن تے نظر بھنویندے ویندا دِلیں موہیندے
جنّت دیاں ٹکٹاں ڈِیندے دمساز ہے نرالا

محبوبِ کبریا ہے ڈُو جگ دا بادشاہ ہے
پَتّھر پڑھیندے ڈِڈھ تے اے راز ہے نرالا

چاہے تاں چندر تروڑے چاہے تاں سجھ کوں موڑے
پتّھر وی کلمہ پڑھدن اعجاز ہے نرالا

آخر زماں نبیؐ ہے عرشاں توں آیا تھی ہے
رب کیتا مخفی اینکوں ممتاز ہے نرالا

☆☆☆

O

خوشی ہے جگ دی تمام حاصل کوئی نہ دُنیا دا غم ہے آقاؐ
گزر دی پئی ہے عمر جو حق تے اے سب تساڈا کرم ہے آقاؐ

تُساں ہے جیوݨ سکھایا ساکوں تے حق دا رستہ ݙکھایا ساکوں
نجات ساڈی دا رستہ بیشک تساڈا نقشِ قدم ہے آقاؐ

تساڈا رُتبہ ہے اعلیٰ سب توں تے خُلق وی ہے نرالا سب توں
تساں جیہاں نئیں جہان وچ کئی خدا دی میکوں قسم ہے آقاؐ

تساں ہو والی عجم عرب دے، تساں ہو محبوب پاک رب دے
تساڈے سارے صحابہؓ کوں رب بݨا ݙِتا محترم ہے آقاؐ

نظر مہر دی حضورؐ کرتے سڈاوو مخفی کوں اپݨے در تے
گزر ونڄے او مدینے دے وچ حیاتی باقی جو دَم ہے آقاؐ

☆☆☆

O

زمین تیڈے کیتے آسمان تیڈے کیتے
خدا دی ذات ہے خلقیا جہان تیڈے کیتے

خدا مُحب ہے حبیبِ خدا ہیں توں آقاؐ
ہے ڈِوں جہان دی عظمت تے شان تیڈے کیتے

ڈِوں ٹوٹے چندر کریں یا ولاویں سجھ کوں پچھاں
جو کم توں چاہیں اوہو ہے اَسان تیڈے کیتے

خدا سڈا اتے تیکوں عرش تے ڈِسا چھوڑیئے
جو ہِن مکان اتے لامکان تیڈے کیتے

حکم درود دا ساکوں ملیے میڈے آقا
ڈِتی ہے پاک خدا اے زبان تیڈے کیتے

تیڈی رضا دے اندر مخفی ہے رضاے خدا
ہے ساری سوچ فکِر تے دھیان تیڈے کیتے

☆☆☆

O

یا نبیؐ مصطفیٰؐ تیئں جیہا رب بیا دِلربا خوش ادا کئی بݨایا نہیں
تیکوں رُتبہ عطا کیتا ہے رب جُدا تیئں جیہا مرتبہ کہیں وی پایا نہیں

توں ہیں خیرالبشر خوش خبر چارہ گر توں سراپا مہر توں کرم سر بسر
تیئں جیہا معتبر والیِ بحروبر ایں جہاں دے اندر ما چمایا نہیں

توں ہیں عالی نسب تاجدارِ عرب تیڈا رحمت لقب توں ہیں محبوبِ رب
جیویں کیتا ہے طے عرش دا تیئں سفر ایویں کہیں بے بشر کرڈِکھایا نہیں

توں ہیں اُمّی لقب تیڈے رتبے عجب تیڈی خاطر ہے رب خلقی کئنات سب
یاحبیبِؐ خدا عرش تے بے شبہ کہیں کوں تیڈے سِوا رب سڈایا نہیں

شان تیڈی اُچی توں نبیؐ آخری ڈٖو جہاں دی ملی تیکوں ہے سروری
تیڈے بِن رب کہیں بے کوں یا سیّدی تاجِ ختمِ نبوّت پوایا نہیں

وصف تیڈے کراں کیڑھے کیڑھے بیاں تیڈے تابع خدا کیتے ہِن ڈٖو جہاں
بے کہیں تیئں بِناں سرورِ سروراں آ تے پتھراں کوں کلمہ پڑھایا نہیں

ذات خلقی خدا ہے نرالی تیڈی ، ساری خلقت ہے آقاؐ سوالی تیڈی
بعد اللہ دے ہے ذات عالی تیڈی تیڈا ہمسر خدا کئی بݨایا نہیں

سب توں اعلیٰ تے افضل ہیں لاریب توں پاک خلقیے خدا تیکوں ہر عیب توں
تیڈی ہستی ہے او پہلی تے آخری کیتا پیدا خدا جیندا سایا نہیں

توں ہیں صادق امیں شک نی ایں بات وچ عرش توں تھی تے وَل آیوں ہک رات وچ
وصف سارے رکھیٔن رب تیڈی ذات وچ تیئں کنوں رب تیڈے کُجھ لُکایا نہیں

شان تیکوں خدا بخشی ہے بے بہا ہے کہیں تیئں سِوا یا شفیعُ الوریٰ
چندر ڈِوں ٹوٹے کرتے ڈِکھایا نہیں سجھ کوں واپس پچھوں تے وَلایا نہیں

نال حکمت دے پُر ہر تیڈی بات ہے بعد اللہ دے بَرتَر تیڈی ذات ہے
تیڈی خاطر خدا خلقی کیئنات ہے سچ ہے سچ کوڑ مخفی الایا نہیں

☆☆☆

O

خوش بخت گھڑی یارو کیا خوب اوہا ہوسی
محبوب دے روضے تے جئیں وقت نظر پوسی

کیا شان بیاں تھیوے اوں پاک پیمبرؐ دی
جبریلؑ امیں جیندی کیتی ہے قدم بوسی

جو نعت لکھیندے ہِن سرکارِ دو عالمؐ دی
دِل اَہدے اُنھاں کوں تاں کئی وَا نہ لگے کوسی

اللہ تے نبیؐ دے جو حُکماں کوں منیندا نئیں
او شخص وَدا اپنی قسمت کوں سدا روسی

صلوات نبیؐ تے جو پڑھدا ہے سدا مخفی
او نال نبی سئیں دے جنت دے اندر ہوسی

☆☆☆

اسمائے گرامی سرکارِ دو عالم ﷺ

محمدؐ، مصطفیٰؐ ، مومنؐ ، مزمّلؐ ، مجتبیٰؐ ، ناصرؐ
ھُمیؐ، حافظؐ ، حجازیؐ ، حقؐ، تیڈا ہر اسم ہے طاہر

توں مُنجؐ ،منصورؐ، تے مضریؐ مُذکّرِؐ توں مُدثّرؐ توں
مُصدِّقؐ مُرتضیٰؐ تے مُقتصِدؐ مَدعوؐ مُبشّرؐ توں
توں ہئیں مِصباحؐ توں مشہودؐ توں معلومؐ توں عامرؐ

مُکرّمؐ ابطحیؐ شاہدؐ ولیؐ طَیّبؐ نجیؐ اللہ
محرّمؐ ہاشمیؐ حامدؐ نبیؐ عاقبؐ صفیؐ اللہ
خلیلؐ اللہ ترازیؐ ماحؐ عبداللہؐ اتے حاشرؐ

توں ہئیں جوّادؐ تے محمودؐ سیّدؐ ہادؐ تے قاسمؐ
تِہامیؐ شافؐ توں حُمؐ توں مامونؐ تے خاتمؐ
توں عادلؐ ناہؐ باطنؐ ہیں توں صادقؐ داعؐ تے ظاہرؐ

قویؐ احمدؐ کلیمؐ اللہ توں ہئیں یٰسینؐ تے طٰہٰؐ
رسولؐ اللہ حبیبؐ اللہ توں ہیں طُسؐ تے اولیٰؐ
توں فاتحؐ قرشیؐ تے کاملؐ توں ہئیں اوّلؐ اَتے آخرؐ

حسیبؐ آقا شہیدؐ آقا منیرؐ آقا بشیرؐ آقا
مجیبؐ آقا رشیدؐ آقا شہیرؐ آقا نذیرؐ آقا
عزیزؐ آقا قریب آقا تیکوں سڈ تے ملیا قادر

امینؐ آقا یتیمؐ آقا متینؐ آقا حکیمؐ آقا
مبینؐ آقا کریمؐ آقا رؤفؐ آقا رحیمؐ آقا
سراجؐ آقا شکورؐ آقا ہے جگ سارا تیڈا ذاکر

خدا دے بعد رُتبے وچ توں افضل ہیں توں اعلیٰ ہیں
لقب رحمت دا تیئں پاتے نرالی شان والا ہیں
خزانے رحمتاں والے خدا تیکوں ڈِتن وافر

کنھاں کلمہ پڑھیا تیڈا کنھاں انکار کیتا ہا
عداوت بغض کینے دا کُھلا اظہار کیتا ہا
مگر تیڈی صداقت کوں منیندے ہَن سبھے کافر

تیڈے رتبے نرالے ہِن تیڈیاں قسماں خدا چیندے
سدا صلواتاں خود پڑھدے فرشتیاں کولھوں پڑھویندے
کرم آقا کرم کرتوں ہاں مخفیؔ میں بہوں قاصر

☆☆☆

O

جے تلک ہووے نہ مخفی دل دیوچ حُبِّ رسول
او تلک تھیندی کہیں دی وی عبادت نی قبول

مصطفیٰ ﷺ دی ہر اَدا توں جان اپٹی کر فدا
زندگی دے وچ ایہو اپٹا بٹا گھِن ہک اصول

کر نبیؐ دی نِت غلامی صدقِ دِل دے نال بس
کر نہ ضائع توں حیاتی دا کوئی ہک پل فضول

اوں نبیؐ رحمت لقب تے بھیج توں ہر دَم درود
جئیں کہیں دشمن توں کیتا نی کوئی بدلہ وصول

ہِن ایہے پنجتن فقط مقصود کائنات دا
مصطفیٰؐ ، شیر خداؑ ، حسنینؓ تے بی بی بتولؓ

ہے تیڈے محبوب دا مخفی خدایا نعت گو
رکھ سدا ایندے اُتے توں اپݨی رحمت دا نزول

☆☆☆

O

حُسن ہے بے مِثل تیڈا اخُلق وی ہے بے مثال
تیئں جیہاں پیدا خدا کیتا بیا نئیں خوش خصِال

توں ہیں کامل توں ہیں اکمل اے حبیبِ کبریا
رب دی توں تخلیق پہلی رب دا توں پہلا خیال

چندر ٹکڑے کیوں نہ تھیوے سجھ وَلے واپس نہ کیوں
حُکم تیڈا کون ٹالے ہے بھلا کیندی مجال ؟

ہِن تیڈی خاطر بڑتے عالَم ڈِوہیں یا مصطفیٰؐ
رَحمتُ لِلّعالمِیں تیکوں بڑتے خود ذُوالجلال

ہِن جہاں وچ رب دی قدرت دے بہوں شہکار پر
قدرتِ کامل دا بیشک یا نبیؐ توں ہیں کمال

شان ہے تیڈے غلاماں دی عجب اُبھریا نہ سجھ
جے تلک آتے نہ آکھی بانگ ہئی حبشی بلالؓ

عرض تیڈی بارگاہ وچ ایہا ہے یا نبیؐ
روزِ محشر توں خدارا آ لَہِیں ساڈی سنبھال

لکھدا رہ مخفیؔ سدا حمدِ خدا نعتِ نبیؐ
ہے ایہا نیکی زمانے دے اندر ہک لازوال

☆☆☆

O

میڈے اُتے کر چا کرم دی ہک نظر خیر البشر
تیڈے سِوا میڈا بیا کیڑھا ہے دَر خیرالبشر

محبوبِ رب اُمّی لقب رُتبے ملیے تیکوں عجب
ٹالِن کیویں شمس و قمر تیڈا اَمر خیر البشر

ہوندی زمیں نہ آسماں پیدا نہ تھیندا اے جہاں
پیدا کریندا تیکوں نہ خالق اگر خیر البشر

ڈوجھا بیا کئی تیئں جیہا پیدا نہیں کیتا خدا
ہے معجزہ تیڈا عجب شَقُّ القَمر ! خیرُ البشر

کیتی خدا بے شک عطا عزّت ہے تیکوں بے بہا
ہِک رات وچ معراج دا کیتو سفر خیر البشر

بے وس جو ہاں ہُݨ کیا کراں دِل اَہدے اُڈ تے آپ چُاں
میڈا خدا میکوں عطا کر ڈیوے پَر خیر البشر

نِت ہے دُعا شالا خدا روضہ تیڈا ڈکھلاوے چا
سِکدا رہاں نہ مَیں اِتھاں ساری عمر خیر البشر

رُتبہ اُچا ہے بے شبہ جگ وچ تیڈا بعد از خدا
ہے گال مخفی دی ایہا بس مختصر خیرالبشر

☆☆☆

O

محبوب عجب حبدار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ
محبوب ، مُحب دا پیار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

محبوب مِٹھا منٹھار عجب ہے قدرت دا شہکار عجب
رنگ روپ عجب اطوار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

رُخ روشن دے انوار عجب ہے زلف عجب رُخسار عجب
لب لال عجب مُسکار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

آواز عجب گفتار عجب ہے مُستک دا چمکار عجب
قد قامت رُعب وقار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہِن ابرو وانگ کمان عجب مخمور مدھر اعیان عجب
ہے جِسم عجب مہکار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے جُمل جہان دی جان عجب ہِن انگلیں عجب بنَان عجب
ہِن پیر عجب رفتار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے راج عجب معراج عجب طٰہٰ یٰسین دا تاج عجب
سب سوہنیاں دا سردار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

احسن اکمل انسان عجب کُل نبیاں دا سلطان عجب
ہے مونس تے غمخوار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہر فعل عجب ہر بات عجب ہے مخفی ذات صفات عجب
ہے خُلق عجب کردار عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

☆☆☆

O

نہ غُلو ہے میڈے کلام وچ نہ تاں مخفی کُجھ اِبہام ہے
مَیں تاں اوندا ادنیٰ غلام ہاں جو میڈے نبیؐ دا غلام ہے

مَیں ہاں خوش نصیب بہوں وڈا میکوں فخر ہے میڈے لیکھ تے
جو میں اوں نبیؐ دا ہاں اُمتّی سَرِ عرش جیندا مقام ہے

تہوں رکھدا وِرد درود دا تے سلام دا ہاں لباں تے نِت
میڈا پاک رب جو بھیجیندا خود مٹھے مصطفیٰؐ تے سلام ہے

نہ تاں ایں توں ودھ تے ہاں چاہندا نہ تاں مَیں منیندا ہاں ایں توں گھٹ
جو خدا دے بعد بلند تر میڈے مصطفیٰؐ دا مقام ہے

نہ تاں رنگ نسل دی ہے شرط کئی نہ ہے گال دُور قریب دی
جو نبیؐ دا بندا غلام ہے او جہاں دا بندا امام ہے

☆☆☆

O

ایہا ہے آرزو دِل دی ایہا حسرت ہے سینے وچ
خداوندا جو ہے باقی عمر گزرے مدینے وچ

گھڑی خوش بخت آسی او کڈڑݨ میڈی حیاتی وِچ
جڈاں حاجیاں رَلے رَل تے میں ونج بہساں سفینے وچ

کریں میڈا وی ناں شامل خدایا تُوں اُنھاں دے وچ
ونجن حج تے جھڑے حاجی اِتھوں حج دے مہینے وچ

کوئی خوشبو زمانے دی بھلا اوں نال کیا رَلسے
جیڑھی خوشبو نرالی ہے نبیؐ سئیں دے پسینے وچ

نبیؐ دی نعت لِکھدا پئیں ادب ملحوظِ خاطر رکھ
کمی آوے نہ کَئی مخفی ادب والے قرینے وچ

☆☆☆

O

حُب دار عجب محبوب عجب سبحان اللہ سبحان اللہ
ہِن راغب تے مرغوب عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

محبوب کوں بخشی پاک خدا کُل خلقت توں ہے شان جُدا
انداز عجب اسلوب عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے حُسن ادا تے ناز عجب ہے سوز عجب ہے ساز عجب
ہے طالب تے مطلوب عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

کہیں جاتے وہم گمان ڈِسے کہیں جاتے عین عیان ڈِسے
ہے جلوہ گر مجحوب عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

ہے مرکز میم صمد دے وِچ احمد دی میم احد دے وِچ
تھئی مخفیؔ ہے منسوب عجب سبحان اللہ سبحان اللہ

☆☆☆

O

توں ہیں محبوبِ رب یا نبیؐ
تیڈے رتبے عجب یا نبیؐ

کُل نبیّاں دا سلطان توں ہر بھلائی دا عنوان توں
تیڈے تابع خدائی ہے سب کیا عجم کیا عرب یا نبیؐ

سب توں افضل تیڈی ذات ہے تیڈی عظمت دی کیا بات ہے
عرشاں فرشاں اُتے ہے تیڈی ہر کہیں کوں طلب یا نبیؐ

رب مُحب ہے تے محبوب توں خوب تر توں وی ہیں خوب توں
حد نہیں کئی تیڈے علم دی سُوہنٹا اُمّی لقب یا نبیؐ

ہے ہکا دِل دیوچ آرزو ہے ایہا نِت میڈی جستجو
روضہ اطہر میں جیندیں تیڈا ڈیکھاں آکھیں سبب یا نبیؐ

مشکلاں تھی ونجن حل میڈ یاں موںجھاں ساریاں ونجن ٹل میڈ یاں
ہک مہر دی نظر بھال تے میکوں سڈ گِھن عرب یا نبیؐ

غم سبھو دُور کر ڈے میڈا خالی کاسہ توں بھر ڈے میڈا
تیڈی سِک دے اندر ہے اِتھاں مخفی نِت جاں بلب یا نبیؐ

☆☆☆

O

میں اُجڑیے غم دے ماریے تے ہک نظر کرم دی کر آقاؐ
میں عاجز، بے کس، آسی دی ڈے آس دی جھولی بھر آقاؐ

میکوں سڈ گھِن اپنے کول مِٹھا میں رُل گئے کوں نہ رول مِٹھا
تیڈے روضے کوں میں ڈیکھ گھِناں وَل بیشک پوواں مَر آقاؐ

اِتھ موجھا ماندا رہندا ہاں تیڈے کول رَہاں اے چھندا ہاں
دِل اَہدے اُڈ تے آن پُجاں میکوں ڈیوے چا رب پر آقاؐ

رب خلقی تیڈی ذات عجب تیڈے اسم دی ہے کیا بات عجب
تیڈا اِسم لباں تے آندے تاں دِل ویندا ہے ٹھر ٹھر آقاؐ

تیکوں بخشی ہے رب شان اُچی توں رب دا ہیں محبوب نبیؐ
میڈے حال اُتے چا بھال نظر میڈا ویسی پیڑا تر آقاؐ

جڈاں حاجی ویندے ہِن حج تے مَیں مخفی روندا ہاں رج تے
اے سِکدیاں اکھیّں لا کھڑدین نِت ہنجواں دی بَر بَر آقاؐ

ڈِتی رب ہے عالی شان تیکوں ہِس کیتا سب کُجھ دان تیکوں
اساں مومن ہئیں ساکوں ہے کافی بس تیئں لجپال دا در آقاؐ

تیئں رب دی ہے پہچان کرئی ، ہے اُمَّت کوں توحید سِکھئی
تیڈے مومن بانھے کوں مخفی نئیں دوزخ دا کئی ڈِر آقاؐ

☆☆☆

O

توں جگ دا سردار محمدؐ
توں ہیں رب دا یار محمدؐ

جیکر تیڈی ذات نہ ہوندی   پیدا اے کیئنات نہ ہوندی
من موہنٹا منٹھار محمدؐ   توں ہیں رب دا یار محمدؐ

دید بھنویندا ہاں میں جیڈے   ڈسدا ہے ہوں پاسے تیڈے
نور دا بس چمکار محمدؐ   توں ہیں رب دا یار محمدؐ

جیڑھا تیڈے لڑ ہے لگدا   پیڑا اوندا ٹُڈ نی سگدا
لنگھ ویندے او پار محمدؐ   توں ہیں رب دا یار محمدؐ

تیڈا رتبہ عالی سب توں   تیڈی ذات نرالی سب توں
عالی ہے دربار محمدؐ   توں ہیں رب دا یار محمدؐ

تیڈی ہر ہک گال ہے سوہݨی   حُسن ادا تے چال ہے سوہݨی
سوہݨے سب اطوار محمدؐ   توں ہیں رب دا یار محمدؐ

میں احقر ہاں تیڈا باݨھاں   میں کمتر ہاں تیڈا باݨھاں
توں میڈی سرکار محمدؐ   توں ہیں رب دا یار محمدؐ

فیض عجب ہِن تیڈے دَردے   تیڈے دَردے باندے بردے
ݙیندن پیڑے تار محمدؐ   توں ہیں رب دا یار محمدؐ

خَلق ہے شیدا تیئں سرور دی   توں ہیں مخفی رب اکبر دی
قدرت دا شہ کار محمدؐ   توں ہیں رب دا یار محمدؐ

☆☆☆

O

تُساں تے لکھ لکھ دُرود سوہݨا تُساں تے لکھ لکھ سلام آقاؐ
تساڈی ہے شان سب توں افضل ہے سب توں اعلیٰ مقام آقاؐ

تساں ہے حق دا ظہور کیتا ہے کفر تے جہل دُور کیتا
چدھار ہے عام نور کیتا مِٹا تے جگ توں ظلام آقاؐ

جتی وی بھیجن جہاں دے اندر خدا میڈے ذی حشم پیمبر
تساڈا رُتبہ ہے سب توں برتر تُساں ہو سب دے اِمام آقاؐ

عرب عجم دے تُساں ہو ماہی ہے ڈو جہاں وچ تساڈی شاہی
تساڈی شاہی کوں خود اِلٰہی ڈِتے ابد تئیں دوام آقاؐ

کریم آقا کرم کرو چا تے دُور مخفیؔ دے غم کرو چا
جو فاصلے ہِن ختم کرو چا مِٹا وو ڈُکھڑے تمام آقاؐ

☆☆☆

O

ہے اُچی شان تیڈی پیارا مِٹھل
بے سہاریاں دا توں ہئیں سہارا مِٹھل

توں ڈِکھیندا نہ جے رستہ توحید دا
دُور تھیندا نہ جگ توں اندھارا مِٹھل ﷺ

تھی ڳیا چندر ڈِوں ٹوٹے ہا ہوں گھڑی
تیئیں جڈاں کیتا ہا ہک اشارا مِٹھل

نت ٹھریندے اکھیں ہَن صحابہؓ تیڈے
تیڈی صورت دا کر تے نظارا مِٹھل

نور تیڈا خدا پاک خلقیے عجب
نور ہر پاسے تیڈا ہے سارا مِٹھل

☆☆☆

○

سڈا گھِن میکوں یا نبیؐ اپݨے در تے تیڈے در بِناں میڈا چارا نی کوئی
سہارا ہے میکوں فقط تیڈے در دا پیا جگ تے میڈا سہارا نی کوئی

تھیا ہے جہڑا تیڈے دَر تے سوالی مُراداں اوں پاتن وَلیا کئینی خالی
تیڈے دَر توں خیرات مِلدی ہے اتنی وَلا ونج تے منگدا دوبارا نی کوئی

تیکوں رب ہے محبوب اپݨا بݨایا تے ہَس تیکوں دیدار سڈ تے کرایا
ڈِتی تیکوں کونین دی رب ہے شاہی تیڈے وانگوں رب کوں پیارا نی کوئی

توں چاہیں تاں پتھراں کوں کلمہ پڑھاویں توں چاہیں تاں سجھ کوں چا واپس ولاویں
توں چاہیں تاں ٹوٹے کریں چندر دے ڈُوں تیڈا ٹال سگدا اشارا نی کوئی

خدارا مہر دی نظر بھال تے سئیں کرم کر کرم مخفی دے حال تے سئیں
میڈے وچ بہوں عیب ہِن پر تیڈی وی تاں رحمت دا آقاؐ کنارا نی کوئی

☆☆☆

O

ہئی ساری خدائی ہک پاسے ہک فضل اِلٰہی ہک پاسے
دُنیا دی سکندری ہک پاسے طیبہ دی گدائی ہک پاسے

خود پیٹ تے پتھر بدھیندا ہے ہِن شاہ مگر در دے منگتے
ہے فقر دی دولت ہک پاسے کونین دی شاہی ہک پاسے

شہ زور عجب ہے شیر جلی تلوار جیندی مرحب تے چلی
جنگ اُحد بدر دی ہک پاسے خیبر دی لڑائی ہک پاسے

ہِن فیض نِرالے اُوں رب دے مقسوم بٹئے ہِن جئیں سب دے
ہے شان ولایت ہک پاسے قرنیؒ دی کمائی ہک پاسے

اے راز ہے مخفی راز عجب ہے عجز تے ناز نواز عجب
ہے خاک نشینی ہک پاسے عرشاں تے رسائی ہک پاسے

☆☆☆

O

ساوا روضہ ڈِکھا یا نبیؐ
کول اپڑنے سڈّا یا نبیؐ

غم سبھے ڈُور کر توں میڈے
کون کاری کرے بِن تیڈے
کالی کملی دیوچ میکوں وی
رب دے ناں تے لُکا یا نبیؐ

ہِک مہر دی نظر بھال تے
کر کرم چا میڈے حال تے
سِکدیں سِکدیں ونجاں مرنہ میں
آس دِل دی پچُا یا نبیؐ

نِت رُویندی ہے تیڈڑی طلب
ہاں طلب دے اندر جاں بلب
عرض مخفیؔ دی سݨ گھِن ایہا
نین روندے رہا یا نبیؐ

☆☆☆

O

توں ہئیں خدا دا رسولؐ سوہݨا
ہے تیڈا ہر ہِک اصول سوہݨا

خدا دے ناں تے کرم کما چا
حضورؐ دَر تے میکوں سڈا چا
ہے دلڑی ڈِاڈھی مَلول سوہݨا

توں رب دا ہئیں آخری پیَمبر
ہے تیڈی ہی پیروی دے اندر
نجات دا بس حصول سوہݨا

کتھوں تیڈی کُئی مثال ڳولوں
تیئں اپݨے دشمن کہیں دے کولوں
نی کیتا بدلہ وصول سوہݨا

ایں راز مخفی کوں پا نی سگدیاں
تیڈی حقیقت ڈِسا نی سگدیاں
جہان دیاں سب عقول سوہݨا

☆☆☆

O

ہے سب توں افضل شان تیڈی
ہے خاطر جُمل جہان تیڈی

تیڈے سِر طٰہٰ دا تاج عجب
تیڈا ہے ڈُو جگ وچ راج عجب
توں رحمتِ عالم نورِ خدا
ہے شان ڈَسَئی قرآن تیڈی

تیڈا عاشق جُمل جہان بڻیا
جبریل تیڈا دربان بڻیا
توں رب دا ہیں محبوب نبیؐ
ہے ذات وڈی ذیشان تیڈی

ہِن ہونٹ عجب رُخسار عجب
رنگ روپ عجب مُسکار عجب
تیئں وانگ بیا ہے کون بھلا
نی مثِل بٹئی رحمان تیڈی

تیڈا ہے مخفی کردار عجب
گفتار عجب رفتار عجب
کر سگدا نئیں انسان کوئی
میڈے آقا! صفت بیان تیڈی

☆☆☆

O

سب توں افضل تے اعلیٰ تیڈی ذات ہے
اَے حبیبِؐ خدا تیڈی کیا بات ہے

حبشیؓ ہے قرنیؓ ہے بھانویں ہے فارسی
تیڈے دَر توں مِلی سب کوں خیرات ہے

رات معراج دی پنج نمازاں دی رب
تیکوں کیتی عطا خوب سوغات ہے

تیڈے در دے غلاماں دیاں نظراں دیوچ
تاج تے تخت دی کئی نہ اوقات ہے

میں ہاں خوش بخت مخفی ڈِتی میکوں وی
تیڈی مِدحت دی آقاؐ خدا ڈات ہے

☆☆☆

O

میڈے دِل دیاں دھڑکناں اے آکھدیاں ہِن یا رسولؐ
جو تیڈا حُب دار نئیں ہے زندگی اوندی فضول

او تاں چھندا ہا چُمݨ مُہرِ نبوّت کوں فقط
آیا ہا ظاہر دے وچ جیڑھا کرݨ بدلہ وصول

ہووے جو آقاؐ دی سُنّت دے مطابق بندگی
رب کریندے آدمی دی بندگی بس او قبول

آپؐ دے نقشِ قدم تے ٹُر جے چھندا ہیں نجات
بے طریقے نال ایویں مار نہ ٹکراں فضول

چھندا ہئیں راضی کرݨ جیکر خدا کوں توں تاں وَل
کر نبیؐ کوں پہلے راضی یاد رکھ نِت اے اصول

حمد لکھدا ہے تیڈی تیڈے نبیؐ دی نعت وی
اپݨی رحمت دا توں رکھ مخفیؔ اُتے یا رب نزول

☆☆☆

O

توں ہیں خیر الوریٰ تیڈی کیا بات ہے
توں ہِیں نورِ خدا تیڈی کیا بات ہے

توں ہیں محبوبِ رب تیڈا رحمت لقب
توں ہیں بحرِ سخا تیڈی کیا بات ہے

سرورِ دو جہاں والئِ بے کساں
یا نبیؐ مصطفیٰؐ تیڈی کیا بات ہے

توں ہئیں شق القمر، توں ہئیں خیرالبشرؐ
اَے شہِ دوسرا تیڈی کیا بات ہے

توں ہیں ختم الرّسُل توں ہیں مولائے کُل
سرورِ انبیا تیڈی کیا بات ہے

توں ہیں عالی نسب تاجدارِ عرب
احمدؐ مجتبیٰؐ تیڈی کیا بات ہے

شان تیکوں عجب ہے ڈِتی پاک رب
خوش اَدا دل رُبا تیڈی کیا بات ہے

تیکوں رُتبہ عطا کیتا ہے خود خدا
ہر نبی توں جُدا تیڈی کیا بات ہے

☆☆☆

O

رضا چھندا ہئیں جے کرتُوں خدا دی
تاں کر پوری غلامی مصطفےٰؐ دی

خزانے ہن خدا دے ایندے ہتھ وچ
اتے کوئی نی حد جود و سخا دی

نہ حد ہے ایندے عِلم و حِلم دی کئی
نہ حد ہے ابتدا تے اِنتہا دی

بشر سمجھے کوئی کینویں حقیقت
حبیبِ کبریاؐ ، خیرالوریٰؐ دی

ادا اوندی دی ہووے مثل کینویں
قسم چیندے خدا جیندی اَدا دی

ادا ہر ہِک بڻائی ہے نرالی
خدائے پاک احمد مجتبےٰؐ دی

بَدلدیاں نی جیڑھیاں شکلاں اساڈِیاں
ہے برکت اِے نبیؐ سئیں دی دُعا دی

خدا جنّت عطا اونکوں کریسی
سند جیکوں نبیؐ ڈِیسی وفا دی

بڻائی ہے خدا کیئنات مخفی
فقط خاطر امام الانبیاء دی

☆☆☆

O

غلام ہاں غلام ہاں غلام ہاں رسولؐ دا
علیؓ حسنؓ حسینؓ دا تے سیدّہ بتولؓ دا

اِنھاں دی حُب دیوچ جیڑھی بَسر نہ تھیوے زندگی
مفاد تِل جِتی وی نئیں اوں زندگی فضول دا

حبیب تے کریندے نِت نزول رحمتاں دا رب
تے رہنٹا ہے حشر تلک اے سلسلہ نزول دا

نجات اپنٹی چھندیں تاں وفا نبیؐ دے نال کر
طریقہ رب ڈِسیے ایہو نجات دے حصول دا

نبیؐ ڈِسئے اوہو بشر ہے مخفی سب توں خوب تر
کریندا ہے مَلال دُور جو کہیں ملول دا

☆☆☆

O

اگر توں قرب چہندا ہئیں خدا دا
تاں وَل چھوڑیں نہ دامن مصطفیٰؐ دا

خدا دے بعد رتبہ ہے نرالا
زمانے وچ حبیبِ کبریا دا

بٹایا ہے خدا سایہ نہ ثانی
نبیؐ لجپال احمدؐ مجتبیٰؐ دا

بدلدیاں نئیں جیڑھیاں شکلاں اساڈیاں
اَثر ہے اے نبیؐ سئیں دی دُعا دا

مقدّر دا سکندر ہے او مخفی
مُحب ہے جو امامُ الانبیا دا

☆☆☆

سلام

سلام اُوں تے ڈِتا رب پاک جیکوں رُتبہ عالی ہے
سلام اُوں تے رسالت جگ دے وچ جیندی نرالی ہے
سلام اُوں تے زمانہ سب جیندے دَر دا سوالی ہے
سلام اُوں تے جیندے دَرتوں کوئی وَلدا نہ خالی ہے
سلام اُوں تے جیندا کردار دُنیا وچ مثالی ہے
سلام اُوں تے یتیماں تے غریباں دا جو والی ہے
سلام اُوں تے جیندے مونڈھے تے سجدی کملی کالی ہے
سلام اُوں تے جہڑا ہِگل پئیں دی رکھدا لاج پالی ہے
سلام اُوں تے جہڑا اسلام دے گلشن دا مالی ہے
سلام اُوں تے شمع جئیں دین دی دُنیا تے بالی ہے

سلام اُوں تے جہڑا مونس اتے غمخوار سب دا ہے
سلام اُوں تے لکھاں مخفی جہڑا محبوب رب دا ہے

قصیدہ

توں آپ اپنْی مِثل ہیں مرُشد سخی مولا علیؑ
تیڈے جیہا پیدا خدا کیتا کوئی کینْی ولی

خیبر دیوچ مشکل جو پئی تیڈی ضرورت پیش اَئی
جُرأت اُتھاں تیئں ونج ڈِکھئی تیڈے ہتھوں مشکل ٹلی

تیکوں ڈِتے محبوبِ رب ، حیدر اَتے صفدر لقب
رُتبہ جہاں وچ ہے عجب بیشک تیڈا شیرِ جلی

آقا دا رشتے دار ہئیں وَلیاں دا توں سردار ہئیں
توں حیدرِ کرّار ہئیں تیڈی ہکل کہیں نہ جھلی

توں والدِ شبّیر ہئیں توں وارثِ تطہیر ہئیں
توں مومناں دا پِیر ہئیں تئیں باجھ کیئی کئی ڳلی

جیڑھے تیڈے حبدار ہِن ، حُب وچ تیڈی سرشار ہِن
بیڑے اُنھاں دے پار ہِن قسمت اُنھاں دی ہے بھلی

جگ وچ جِتی ہِن اولیا ہر ہک دا توں ہئیں پیشوا
اے ڳال ہے بالکل بجا، تئیں توں وِلایت ہے چلی

رستہ نبیؐ ڈِکھلا ڈِتے من کنتُ خود فرما ڈِتے
مخفی ؔ ایہو سمجھا ڈِتے ، رکھنڑے علیؑ دا در مَلی

☆☆☆

O

میڈے پیر علیؑ دا رب اکبر کیا اعلیٰ شان بݨایا ہے
اے حسنؑ حُسینؑ دا بابا ہے جبریل جنھاں دا دایا ہے
ایندے چمکݨ تے حد مُک ڳئی ہے اے بیت اللہ وچ جایا ہے
جو رتبہ اینکوں دان تھیے او رتبہ کہیں نہ پایا ہے
اے پاک نبیؐ دا بھائی ہے اینکوں دُنیا پیر منیندی ہے
ایں تروڑیے ہَن بُت کعبے وچ، تاریخ گواہی ڈیندی ہے

جئیں کربل ساتھ کُہا چھوڑیا او صابر پُتر علیؑ دا ہا
جئیں دین توں سر کٹوا چھوڑیا او صابر پُتر علیؑ دا ہا
جئیں کر تے فرض اَدا چھوڑیا او صابر پُتر علیؑ دا ہا
جئیں حق کوں حق منوا چھوڑیا او صابر پُتر علیؑ دا ہا
جیڑھا کربل دیوچ خرچ تھیا او سارا مال علیؑ دا ہا
جیکوں پاݨی بدلے تیر لڳا او اصغر بال علیؑ دا ہا

اُنتالی ڈِینہہ جنگ خیبر وچ نہ زور کہیں دا چل سگیا
کئی مرد مجاہد مرحب کوں کر زیر نہ واپس وَل سگیا
ہا مرحب جتنا طاقت وَر نہ وار علیؑ دا جھَل سگیا
تھی ڈُوں ٹوٹے گیا جسم اوندا ہک قدم نہ اصلوں چل سگیا
اے شیر خدا دا ہے بیشک ایں تروڑیا ہا دَر خیبر دا
دِل ڈہل گیا ہا مرحب دا جڈاں سُنڑیا ہَس ناں حیدرؑ دا

ہر پاسے دید بھنوا پیٹھاں ایندا ثانی کینئی ڈُو جگ وچ
اینکوں آن چُنڑیم اینکوں پِیر منّیم ایندی حُب رچ گئی اے رگ رگ وچ
ایں گھر دا منکر ہر بندہ ونج سڑسی دوزخ دی اگ وچ
ایندے دَر تے جے تک آسیں نہ ایویں رُلدا رہسیں توں دگ وچ
اینکوں رب ذیشان بنڑایا ہے ایندا گول وَدا کئی جوڑ نہ توں
تیئں پچھنڑے پار اگر مخفی تاں دَر حیدر دا چھوڑ نہ توں

☆☆☆

دُعا

شکر تیڈا ہے لکھ مالک ڈِتی میکوں ہے تیئں عزّت
ہے ابتر دَور دے وچ وی مِلی میکوں چنگی شہرت
کرم تیڈا وڈا اے ہے جو بخشی ہئی میکوں صحّت
ڈِتا ہئی رزق سئے میکوں نی منگدا ڈھیر مَئیں دولت
بُرائیاں جو وی ہِن تیڈی پناہ میں سب توں ہاں منگدا
اتے ایمان کامل دی دُعا تیئں رب توں ہاں منگدا

میکوں توفیق ڈے یا رب عمل صالح کراں ہر دَم
گناہاں دی ندامت توں اکھیں ہر دَم رہن پُرنم
عبادت تے تلاوت بِن بیا کوئی نہ ہووے کم
پُچاواں سُکھ سدا سب کوں ونڈاواں ہر ڈُکھے دے غم
مراں جئیں ڈینہہ بشر کوئی نہ ہرگز مَیں تے رنج ہووے
سبھے ڈیندے دُعا ہوون تے ہر ہک اکھ تے ہنج ہووے

مقدّر وچ میڈے لکھ ڈے خدایا دین دی خدمت
ترقّی دین دی کیتے کراں ڈینہہ رات مَیں محنت
بھلائی دے کراں کم نِت بُرائی توں کراں نفرت
کراں خدمت جو خلقت دی ملے دِل کوں میڈے راحت
جیڑھا وی کم کراں اوں وچ نہ ہووے کئی ریا کاری
فقط تیڈی رضا کیتے رکھاں کوشش سدا جاری

خدایا ظلم تے ظالم کنوں میکوں بچاویں توں
سِدھے رستے اُتے یارب سدا میکوں چلاویں توں
تکبّر بغض تے کینہ میڈے دِل دا مِٹاویں توں
جھڑے کم ہِن پسند تیکوں ہمیشہ او کراویں توں
کرم کرتے میکوں توں معاف میڈی ہر خطا کر ڈے
ذکر والی زباں تے دِل شُکر والا عطا کر ڈے

نمازی بݨ ونجاں مَیں خود اتے میڈے سبھے سکّے
میکوں توفیق ڈے روزے رکھاں رمضان دے پکّے
میڈے دیرے عرب دیوچ خدایا ہُݨ لوا پکّے
مدینے معتکف تھیواں کراں عمرے سدا مکّے
مدینے وچ پرے دِل توں نہ مکّہ ہک گھڑی ہووے
جو مکّے ونڄ رہاں تاں دِل مدینے وچ اَڑی ہووے

میڈے اللہ سدا ہر کم کراں مَیں دین دی خاطر
زباں میڈی نہ بولے ذکر تیڈے باجھ ودھ وافر
کوئی تکلیف آوے تاں رَہاں اوندے اُتے صابر
کرم فرما میڈا مالک میڈے دِل کوں بݨا شاکر
کراں خدمت تیڈی مخلوق دی بݨ تے سدا خادم
گناہاں تے سچے دِل نال تھیواں مخفی مَیں نادم

☆☆☆

O

مدینہ چا ڈکھا مالک ایہا ہے آرزو بس ہک
اکھیں روندین سدا سِک وچ اِنھاں دی ونج لہانواں سِک

ایہا حسرت ہے سینے وچ مراں جیواں مدینے وچ
مدینے دی لگی رہندی ہے میڈے دِل کوں ہر دَم چھکِ

جتی پُرعیب ہاں اُتنیاں اُمیداں ڈھیر لئی پیٹھاں
میکوں سُدھ ہے تیڈی رحمت کوئی نئیں ڈیکھدی اُچ جھک

میڈا مالک مَیں مخفی کوں رکھیں اپنْی حفاظت وچ
کہیں جا پیر نہ تِلکے ہے رستے وچ بہوں چل چک

☆☆☆

O

چھندا ہے آپ جیویں اونویں خدا کریندے
چاہے تاں بادشہ کوں پل وچ گدا کریندے

اوندے کرم دیاں گالھیں کیا کیا ڈساواں تیکوں
پل وچ گدا کوں جیڑھا شاہی عطا کریندے

ڈیندا ہے رِزق وافر اوں آدمی کوں رازق
شکرانہ جیڑھا اوندا ہر دَم ادا کریندے

تھیندا ہے خوش خدا وی اُوں آدمی اُتے جو
محبوب نال اوندے پوری وفا کریندے

مخفی سدا کرم دی منگدا دُعا ریہا کر
رحمٰن رب ہے بیشک پوری دُعا کریندے

☆☆☆

دُعا

خدایا میڈے حال تے کر کرم
دعاواں میڈیاں دا توں رکھ چا بھرم

مِلے دُنیا تے آخرت وچ بھَلئی
نہ آنون میڈے نیڑے ڈُکھ، درد، غم

بدن وچ میڈے جان جے تک رہے
کراں وِرد کلمے دا مَیں دم بَدم

بُرے کم کنوں کر حفاظت میڈی
کرا مَئیں کنوں نیک ہر وقت کم

عطا جذبہ کر خدمتِ خلق دا
نہ تھیوے کوئی مَیں توں مخفی ستم

☆☆☆

O

میڈے خدایا خطا دا پُتلا ہاں روز توبہ تروڑ بہنداں
گنہ دی زد وچ جڈڑں وی آنداں تاں منہ بھلائی توں موڑ بہنداں
جتھاں سخاوت دا ہوندے موقع اُتھاں میں ہتھ کوں سنگھوڑ بہنداں
ہوس تے لالچ توں تھی تے مغلوب حق بیاں دے مروڑ بہنداں
زکوٰۃ حج تے نماز روزے فرائض اکثر میں چھوڑ بہنداں
میں کر تے خود ظلم جان اپڻی تے پیڑی اپڻی کوں پوڑ بہنداں

نبیؐ دا صدقہ ہاں پِنداتیئں توں نبیؐ دے صدقے خریت ڈے چا
میڈا غفورُ الرّحیم خالق توں میکوں کامل ہِدَیت ڈے چا

☆☆☆

ما دی شان

رَہاں حاضر تیڈی خدمت دیوچ ہر آن اَے اماّں
منیندارہ ونجاں ہر ہک تیڈا فرمان اَے اماّں
کراں جنداپنٹی جے تیڈے اُتوں قربان اَے اماّں
نی لہہ سگدا تیڈا وَل وی کوئی احسان اَے اماّں
عطا کیتی ہے رب تیکوں نرالی شان اَے اماّں
تیڈے ایں مرتبے تے ہے عقل حیران اَے اماّں
اُچی تیکوں اِتی عزّت ڈِتی ہے اماّں رب اکبر
تیڈے قدماں دیوچ جنّت رکھی ہے اماّں رب اکبر

ادا تھی سگدا نی اماں تیڈے بس پیار دا مُل

تیڈی شفقت محبت دا تیڈے ایثار دا مُل

پلایا کھیر ہئی جیڑھا اوندی ہک دھار دا مُل

تیڈے مٹھڑے اَلاونڑ دا تیڈی مسکار دا مُل

جو جھولی وچ ڈِتو لوری اوندے اشعار دا مُل

تیڈے رشتے تیڈے جذبے تیڈے کردار دا مُل

دُعا تیڈی دیوچ رکھیے میڈے اللہ اثر بے حد

تیڈی خدمت کرنڑ دا ہے خدا ڈیندا اجر بے حد

زمانے وچ کوئی مخلص نی تیئں وانگوں محبت وچ

نہ ہے نعم البدل تیڈا میڈی اماں حقیقت وچ

عطا تیکوں خدا کیتے اُچا رتبہ شریعت وچ

نہ ہے بئی محترم ہستی اُچی تیئں توں فضلیت وچ

تیڈے ناں دے حوالے نال سڈ پوسی قیامت وچ

تیڈے حق وچ دُعا دا ہے حکم رب دی عبادت وچ

ایندے وچ تِل جِتی شک نی جو توں راضی تاں رب راضی

جڈاں راضی خدا ہووے تاں ہوندن لوک سب راضی

میکوں پالیو بلپّݨ وچ رکھیو دِل وچ وݙی چاہت
پلایا کھیر تئیں اپݨا کیتو میں تے وݙی شفقت
تیݙی جھولی دیوچ ماݨیے سدا میں عیش تے عشرت
سکھایا تئیں میکوں بولݨ کیتو مَیں تے وݙی محنت
اَتے آہستہ آہستہ ٹُرݨ دی تئیں کرائی کسرت
وَلا میکوں بُزرگاں دی سکھائی تئیں کرݨ عزّت
نی مِلدی مِثل دنیا وچ کوئی تیݙی محبت دی
توں رب دی خاص رحمت ہیں قسم ہے تیݙی عظمت دی
سمجھ میکوں وی نی آندی اتے نہ توں ݙسیندی ہئیں
میکوں اتنا پیارا کیوں میݙی اماّں رکھیندی ہئیں
کہیں کوں مَیں دوکوڑی اَکھ وی توُں ݙیکھݨ نہ ݙیندی ہئیں
میݙے سُکھ واسطے کتنی مصیبت نِت بھُگیندی ہئیں
توں جتنا ݙُکھ بھُگیندیں لب تے شکوہ نہ اَنیندی ہئیں
دعا دِل نال توں میکوں سدا مخفی کریندی ہئیں
تیݙے دَم نال ہی میݙی سُکھی اے زندگانی ہے
تیݙا سایہ میݙے سِر تے خدا دی مہربانی ہے

O

قول ایہو ہے بے شک سچّا آکھیا ہے اے ٹھیک دَناواں
جنّھاں دیاں ٹُر ڳیّاں مانواں کھادے ٹُکر اُنھاں دے کانواں

کالے مُول نی چِٹے تھیندے کوڑے کھوہ نی مِٹھے تھیندے
پِتّل مُول نی بݨدا سونا ماسیاں مُول نی بݨدیاں مانواں

ما اولاد کیتے ہے ٹھَردی آپ ہے بھانویں دُھپ وچ مردی
پر اولاد اُتے نی پووݨ ڈِیندی ما کئی محض کنڈاواں

ما ٻالاں دی ہے شیدائی سہہ نی سڳدی محض جُدائی
ٻالاں نال ہے ٻنت ایں رہندی جیویں رہندے نال پچھانواں

ما ٻچڑیاں کوں ڈِیکھ تے جیندی ہے ٻنت صدقے گھولے تھیندی
ما ڈِیندی ہے جیڈݨ دُعاواں تھی ویندین کُل دُور بلاواں

آکھیا رب ہُݨ سوچ تے بولیں اَئے موسیٰ! او گال نہ گولیں
تیڈے پچھّوں ہُݨ او کینی تیڈی ما دیاں خاص دعاواں

ما دی ہے اے صِفت نرالی ما دے ہتھ نئیں وَلدے خالی
ما دیاں سُݨ تے نیک دُعاواں کرڈیندے رب معاف خطاواں

ما ہے خوشبو ما ہک پُھل ہے ما ہک چیز عجب اَݨ مُل ہے
ما بِن بندہ ویندا رُل ہے مانواں ہوندین ٹھڈڑیاں چھانواں

ما ہے رب دی طرفوں تحفہ ما توں ودھ کَئی کینی رشتہ
ما دا سب توں ہے ودھ رُتبہ ما دی کیا کیا شان ڈِساںواں

ما ہے خاص خدا دی نعمت ما ہے مخفی رب دی رحمت
ما دے قدماں وچ ہے جنّت مُکدی چا ہُݨ گال مُکانواں

☆☆

O

جیڑھا شخص ما پیو دی عزّت کریندے
او رُتبے نِرالے زمانے تے پیندے

جیڑھا ما تے پیو دی کریندا ہے خدمت
کریندا ہے اوکوں خدا دان جنّت

توں ابّے تے امّاں دا کیتا اَدَب کر
اِنھاں دی رضا دا توں جوڑیا سبب کر

اِنھاں دا اَمر سمجھیں رب دا اَمر ہے
اِتھاہیں ٹِگیا قِصّہ تھی مختصر ہے

کریندا ہے راضی جیڑھا پیو تے ما کوں
او مخفی کریندا ہے خوش خود خدا کوں

☆☆☆

O

جے توں ونجݨاں چھندیں پار دامن پکڑ نبیؐ دا یار
پاک نبیؐ دے لڑ جو لگدے اوندا تھیندے بیڑا پار

مومن او نی ہوندا پورا ہووے جیندا پیار اَدھورا
ما پیو جان اولاد توں ودھ تے رکھ توں نال نبیؐ دے پیار

سجھ کوں واپس ہے جئیں موڑیا نال اشارے چن کوں تروڑیا
کتنی اُچّی شان ڈِتی ہے ایں محبوب کوں رب غفّار

ڈُو جگ دا سردار اِیہو ہے ، اُمّت دا غم خوار اِیہو ہے
ویسن جنت دے وچ بے شک پاک نبیؐ دے سب حُب دار

بھیج دُرود نبیؐ تے ہردَم دُور تیڈے تھی ویسن سب غم
کر ہر ویلے توں بس اے کم چھوڑ ڈِے مخفی بے کم کار

☆☆☆

O

رب رب کیتی رکھ نِت یار سٹ گھت پے سب سوچ وچار
جیڑھا رب دا ذِکر کریندے اوندے تھیندن بیڑے پار

ڈھیر گنہ ہِن تاں وی نہ ڈِر رب دے دَر تے توبہ چا کر
پاک خدا دی رحمت دا تاں کَینی کئی وی اَنت شمار

رکھ توں یاد اے قول ہمیشہ پڑھدا رہ لاحول ہمیشہ
وَل شیطان کمینہ تیئں تے اصلوں کر نہ سگیسی وار

چھوڑ بُرایاں نیک عمل کر بخشش دا توں یار سمل کر
بھیج دُرود سلام نبیؐ تے رب کوں دَم دَم نال پُکار

کہیں دی سوچ نہ محض بُرائی کرتوں ہر ہِک نال بھلائی
عمراں ڈھیر گزاری پیٹھیں ڈِینہہ ہِن باقی ہُݨ ڈُوں چار

موت کنوں توں نہ گھبراویں سچّی گاٖل نہ محض لُکاویں
ہووے سینے اُتّے خنجر بھانویں گردن تے تلوار

یاد خدا کوں کر ہر دَم توں چُھٹ پوسی جند ہر ہِک غم توں
جتنا رب دا ذِکر کریسیں اُتنا مِلسی چین قرار

دُنیا ہے ڈُوں ڈِینہہ دا میلا غفلت دیوچ گاٖل نہ ویلا
راضی کرتے رب کوں مخفیؔ بݨ ونج جنت دا حقدار

☆☆☆

O

اگر کرناں ہے کُجھ حاصل تاں کر خدمت فقیراں دی
سبھے کم چھوڑ ڈے چھوڑیں نہ پر خدمت فقیراں دی

فقیراں دی غلامی وچ جو پَل گُزرے غنیمت ہے
توں کر دِل کھول تے ساری عمر خدمت فقیراں دی

عبادت تے ریاضت بئی اثر اتنا رکھیندی نئیں
رکھیندی ہے جیہو جتنا اثر خدمت فقیراں دی

اے گوہر بادشاہاں دے خزانیاں وچ وی نی مِلدا
تمنّا دردِ دل دی ہے تاں کر خدمت فقیراں دی

حوالے رب دے کر سب کم تیڈے نیڑے نہ آسن غم
کریندا رہ بلا خوف و خطر خدمت فقیراں دی

سیانٹے سچ اکھیندے ہِن جو ہے خدمت دیوچ عظمت
ودھا ڈیسی تیڈا بے حد قدر خدمت فقیراں دی

سبھے کم چھوڑ ڈیندا ہے جے اونکوں چھوڑنے پوون
چھوڑیندا نئیں سمجھ والا مگر خدمت فقیراں دی

کوئی اُوں توں پیا ودھ تے جہاں وچ ناسمجھ کیئی
سمجھدا ہے جو بے فیدہ بشر خدمت فقیراں دی

بھلا ایں توں ہئی ودھ تے سعادت کیا ملے اونکوں
سمجھدے اپنٹے کیتے جو فخر خدمت فقیراں دی

پُچا تیکوں وی ڈیسن اپنٹی منزل دے اُتے مخفی
نہ چھوڑی تیئں حیاتی وچ اگر خدمت فقیراں دی

☆☆☆

O

بُرے کم چھوڑ تے سارے عمل سوہنے توں کر مخفی
سدا جگ تے نی رہناں تیئں ہے ونجناں اَنت مر مخفی

حیاتی آپنی دا توں بنا گھِن قیمتی ہر پَل
پیا مُکدا ہے پَل پَل وچ حیاتی دا سفر مخفی

نبیؐ فرمئے عمل افضل ایہو ہے سب کنوں جو نِت
زباں تیڈی رہے ذِکرِ خدا دے نال تر مخفی

خدا دا ذِکر کر اوندے نبیؐ تے بھیج صلواتاں
ایہو معمول بس اپنا بنا شام و سحر مخفی

نبیؐ اکرم دا ہے فرمان جو شئے ہے پسند تیکوں
توں پے مومن بھِرا کیتے پسند او چیز کر مخفی

نبیؐ فرمئے ایہو مہمان دا حق ہے اونکوں ڈیوو
اوہا شئے سب کنوں پہلوں جو ہے موجود گھر مخفی

اگر ہووے گنجائش تاں ہے بہتر جو پکا گھِن توں
کہیں مہمان دے کیتے کوئی وی لقمہ تر مخفی

نبیؐ فرمئے اوندا چہرہ چمکسی روزِ محشر جو
روزانہ سو دفعہ پڑھدا رَہے کلمہ بشر مخفی

گنہ جتنے وی ہِن بھانویں توں جلدی نال کر توبہ
سزا اونکوں نی ڈیندا رب جو ویندے رب توں ڈر مخفی

☆☆☆

O

رب کوں کیتی رکھ نِت یاد سٹ سب جھگڑے چھوڑ فساد
دِل وچ رب دی یاد وَسا تے تھی ونج ہر غم توں آزاد

رب کوں دَم دَم نال پُکاریں ویلھا وقت نہ محض گُزاریں
جتّھاں رب دا ذِکر نہ تھیوے او گھر تھی ویندن برباد

ذِکر خدا دا رکھ نِت جاری لا قرآن دے نال توں یاری
ہر ہک تھیسی دُور بِماری تھیسے اُجڑیا دِل آباد

ماڑیاں محل اِتھاں رہ ویسن اُتھ بس نیک عمل کم ڈیسن
نہ کم آسی دھن تے دولت نہ چھُڑ ویسی اُتھ اولاد

یاد رکھیں اے قول ہمیشاں پڑھدا رہ لاحول ہمیشاں
ساکوں تاں اے سبق ڈِتا ہے مخفی کامل ہک اُستاد

☆☆☆

O

سبھے کم سٹ تے کر اے کم خدا کوں یاد کر ہر دَم
نہ ڈِر ہوسی نہ رہسی غم خدا کوں یاد کر ہر دَم

غلط کم توں چا توبہ کر توں رکھ دِل وچ خدا دا ڈِر
تے رکھ اکھیّں کوں نِت پُرنم خدا کوں یاد کر ہر دَم

کہیں دا دِل ڈُکھا نہ توں کہیں دا حق دبا نہ توں
ایہو فرمئے نبی اکرمؐ ، خدا کوں یاد کر ہر دَم

خدا کوں نِت پُکاری رکھ ، سدا تبلیغ جاری رکھ
رَہے دَم وچ جڈاں تک دَم خدا کوں یاد کر ہر دَم

مُکا مخفی توں سب جھیڑے تکبّر دے نہ ونج نیڑے
جِتی رکھ سگدیں رَکھ سِر خم خدا کوں یاد کر ہر دَم

☆☆☆

O

نہ کئی بنگلہ باغ حویلی نہ کئی ہوسی ہانھی ہیلی
ماراں کھاسی جان اکیلی تیڈی لال وے
عطّر مُشک گلاب چنبیلی پینگھ پنگھوڑا سیجھ سُہیلی
نہ کئی ویسی دمڑی دھیلی تیڈے نال وے

اِتھ ہِن حاضر اُٹھ تے گھوڑے نوّیں روز وٹیندیں جوڑے
ڈیندن نوکر خوب مروڑے تیکوں یار وے
ڈے تے دڑکے دھکّے دھوڑے مار تے لتّاں مُکّاں موڑے
لفعے گھندیں ڈیڈھے ڈوڑے زورے مار وے

ظلم نی کیتے تیئں کئی تھوڑے کھاسن تیڈا ماس مکوڑے
لگیسن نرم بدن تے کوڑے وارو وار وئے
اکھیں روسن من پرتاسی وَل اے ویلا ہتھ نہ آسی
بݨ تے نانگ تیکوں خود کھاسی تیڈا مال وئے

کوڑی رونق لش پش گُل پُھل ڈیکھ تے پاک خدا کوں ڳئیں بُھل
ڳئیں بدعملی اُتّے کیوں تُل اکھّیں کھول وئے
وال توں پتلی اڳوں ہے پُل اُتھ پئے ویسن تیکوں سب مُل
تیڈیاں اکھّیں ویسن اُتھ کُھل میڈا ڈھول وئے

تن وچ لیسن کیڑے پُل پُل اُتھ نہ سگیسیں اصلوں چُل پُل
رَہ نکلݨ دا نہ کئی بالکل سگیسیں ڳول وئے
سوڑھی سامی قبر اندھاری نہ کئی ہوسی موری باری
رَہسی نِت دی حشری جاری تیڈے نال وئے

رکھ تے نال شِطان دے یاری کیتی ہے تیئں سئے بدکاری
اپݨی عمراں پچھلی ساری پیٹھیں ڳال وئے
رب دے در تے جُھک ہکواری کر چا سچّی توبہ زاری
تھیسی مخفی کرم غفاری شامل حال وئے

نہ کر کہیں دی دِل آزاری کر توں ہر ہک دی دلداری
ما پیو دی کر خدمت گاری دِل دے نال وئے
آ کھیئے لگ تے بس ہُݨ میڈے اُوڈِ وں آونج کا کا ایڈے
ہُݨ تاں تھی ڳن سارے تیڈے چِٹڑے وال وئے

☆☆☆

O

پہلے پیو ڈِ اڈِ اٹُر گئے تیڈا اَئی کھڑی ہݨ ہے واری تیڈی
بے وفا دنیا دے نال تاں نِبھسی نِت کیئناں یاری تیڈی

ایجھا بوٹا توں لا جیندا پھَل کھاوے پئی خلق محشر تلک
بعد تیڈے مرݨ دے اِتھاں رہ ونجے نیکی جاری تیڈی

نِت دی چھندیں اگر تُو خوشی ذِکر اللہ دا کر ہر گھڑی
قلب تھیسی تیڈا مطمئن ویسی مُک بے قراری تیڈی

بخش ڈِے ساکوں توں اَے خدا اُوں مِٹھے مدنیؐ دے واسطے
جیندے روضے تے بارش ہے نِت رَہندی رحمت دی جاری تیڈی

درد دا بار ہر ہک اُٹھئے ہر کہیں وقت اپݨا نبھئے
ہُݨ توں قربان سِر اَپݨا کر آ گئی ہُݨ ہے واری تیڈی

یاد کر گھِن اے شاہی دا گُر جیویں آکھیے نبیؐ اُونویں ٹُر
وَل اَمَر مَن تے مخفی تیڈا شیر بݨسن سواری تیڈی

☆☆☆

O

میڈے اللہ تیڈی قدرت دا کم ہر ہک نِرالا ہے
کوئی کافر کوئی مُشرِک کوئی ایمان والا ہے

کوئی حاجی کوئی غازی کوئی پکّا نمازی ہے
کوئی بندہ لکِّن ڈیندا نہ خود ڈُوئی نال ڈِالا ہے

ہے کئی بندہ عقل والا ہے کئی سوہنٹی شکل والا
کوئی دِل دا صفا ہے تے کوئی اندر دا کالا ہے

کہیں کوں علم فن بخشی کہیں کوں مَال دَھن بخشی
کہیں کوں زور ہے زَر دا کوئی کنگلا ڈِوالا ہے

تیڈی عظمت توں مَئیں صدقے تیڈی قدرت توں مَئیں صدقے
کہیں ویلے اندھارا ہے کہیں ویلے اُجالا ہے

عجب میوے کھوائے ہِن تیئں عجب موسم بݨائے ہِن تیئں
بہاراں ہِن خزانواں ہِن ہُنالا ہے سیالا ہے

کوئی دَھن دا پُجاری ہے کریندا دِل اَزاری ہے
کوئی ہے رحم دل سب دا کریندا جو سنبھالا ہے

عطا کیتی کہیں کوں سُکھ کہیں دے نِت نویں ہِن ڈُکھ
کوئی بیمار تے روگی کوئی پھردا سُکھالا ہے

کوئی اُچّا کھِڈاری ہے ، کوئی وڈّا مداری ہے
کوئی ہُشیار ہے مخفیؔ ، کوئی خود بھولا بھالا ہے

☆☆☆

O

رب ڈیوے جے دَھن تے مَال ول وی پڑھ اَلحمدُ للہ
تھی ونجّیں جے محض کنگال ول وی پڑھ اَلحمدُ للہ

جے کر مالک راج کراوے سِر تے شاہی تاج پواوے
اُچّا ہووے بخت اقبال ول وی پڑھ اَلحمدُ للہ

جے کر ہووے محض غریبی منہ چا موڑے نیک نصیبی
ہوویں حال کنوں بے حال ول وی پڑھ اَلحمدُ للہ

توڑیں سُکھ دا ساہ نہ مِلّے درداں کوھوں واہ نہ مِلّے
ڈُکھڑے پاون روز دھمال ول وی پڑھ اَلحمدُ للہ

سُکھ جے مخفی منہ چا موڑِن ڈکھڑے تیڈا ساتھ نہ چھوڑن
گھر گھت ونجے مونجھ ملال وَل وی پڑھ اَلحمدُ للہ

☆☆☆



تصانیف

- اجاں توں رُسدیں (ڈوہڑے)
- گھبکار (نظماں، غزلاں)
- اے سب تساڈا کرم ہے آقا (نعتاں)
- سیف الملوک (منظوم داستان) مطبوعہ 1996ء
- کھٹیا وٹیا (مجموعہ حمد نعت) مطبوعہ 2015ء

آنوݨ والیاں کتاباں

- گوجھی پوجھی (غزلاں، نظماں)
- لیکھا، چوکھا (منظوم خراج تحسین، انقلابی کلام)
- مٹھڑے سِٹھڑے (ڈوہڑے، قطعے)
- کرڑی بھرڑی (منظوم اکھاݨ)
- مثنوی مخفی (سرائیکی)
- کلام مخفی (اردو، مجموعہ کلام)

مکتبہ مدنیہ، ماڈل ٹاؤن B بہاولپور

0300-4944562

جھوک پبلشرز

0301-7799743